# روشنی کا سفر

میاں زاہد اسلام انجم

INTELLECTUAL | BUSINESSMAN |
SOCIAL ACTIVIST

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على محمد

وعلى آل محمد كما صليت

على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

انك حميد مجيد

اللهم بارك على محمد وعلى

آل محمد كما باركت على

ابراهيم وعلى آل ابراهيم

انك حميد مجيد

نبی ﷺ کے روضے پہ جانے والو
میرا بھی ان کو سلام کہنا
ملو تو کہنا کہ کب ملو گے ؟ ہے بزمِ وقت تمام کہنا
میرا بھی ان کو سلام کہنا
میرا بھی ان کو سلام کہنا
ان سے کہنا کہ چلتے چلتے میں قافلے سے بچھڑ گیا ہوں
مجھے بلا لو تو میں بھی دیکھوں کہاں سے راستہ ہے جنتوں کا
میرا بھی ان کو سلام کہنا
میرا بھی ان کو سلام کہنا
سنا ہے روضے کی جالیوں کو جو چومتے ہیں وہ جھومتے ہیں
کرو نہ ہم پہ یہ مہربانی ہمیں بھی آتا ہے چوم لینا
میرا بھی ان کو سلام کہنا
میرا بھی ان کو سلام کہنا
ندامتوں کے چراغ سارے ہمارے اشکوں سے جل رہے ہیں
جہاں پر امت کی بخششیں ہیں وہاں پر ہم کو بھی معاف کرنا
میرا بھی ان کو سلام کہنا
میرا بھی ان کو سلام کہنا

خلیل الرحمٰن قمر

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

# روشنی کا سفر

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

میاں زاہد اسلام انجم

| | |
|---|---|
| کتاب کا نام | روشنی کا سفر |
| مصنف | میاں زاہد اسلام انجم |
| ترتیب وتدوین | ڈاکٹر علی اشرف |
| ناشر | ویلیو گروپ |
| مطبع | ویلیو گروپ |
| سرورق اور کمپوزنگ | محمد نوید شہزاد |
| ٹائٹل ڈیزائن | محمد نوید شہزاد |
| پہلا ایڈیشن | 2023 |
| تعداد | 1000/- |
| ہدیہ | |
| ملنے کا پتہ | ویلیو گروپ Z-66 کمرشل فیز 3، DHA لاہور |

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

# انتساب

## نوجوانوں کے نام

جو زندگی میں آگے جانا چاہتے ہیں نیز
اپنے اور انسانیت کے لیے کچھ کر گزرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

# روشنی کا سفر

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

میاں زاہد اسلام انجم

# دیباچہ

شیر خدا حضرت علیؓ کا فرمان ہے: ”میں نے اپنے رب کو پہچانا اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے“

مولا کا یہ قول میرے یقین کا حصہ ہے۔ جب بھی راہ حیات میں کسی اہم سنگ میل کے قریب پہنچا، کچھ ایسا ہوا کہ ہاتھ آیا مقام دور ہو گیا، کامیابی ناکامی میں بدل گئی اور عزم و یقین کی جگہ مایوسی اور بے بسی نے لے لی۔ تو اپنی کم مائیگی کا احساس شدت سے جاگا۔ ہر بار یہ احساس بھی مزید پختہ ہوا کہ کوئی ہے جس کی چاہت کچھ اور ہے اور اس کی چاہت ہی میری تقدیر ہے۔ اسی لیے اس کی چاہت میری تسلیم و رضا بھی ہونی چاہیے۔ یہی سوچ اور یہی فکر میرے صبر کی بنیاد بنی اور اسی بنیاد پر زندگی کا سفر کٹ رہا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

زندگی! تجربات کا دوسرا نام، اتار چڑھاؤ اور نشیب و فراز، ناکامی اور کامیابی، خوشی اور غم، راہ زیست کے پھول اور کانٹے۔ اسے گزارنے والے کچھ حوادث زمانہ کی بھینٹ چڑھ کر راہ میں ہی گم ہو جاتے ہیں تو کچھ زمانے کی ٹھوکریں کھا کر بھی ہمت نہیں ہارتے اور آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ میری یہ کتاب ایسے ہی کچھ تلخ و شیریں

تجربات کا نچوڑ ہے۔ بقول ساحر لدھیانوی،

دنیا نے تجربات و حوادث کی شکل میں

جو کچھ مجھے دیا ہے وہ لوٹا رہا ہوں میں

میں نے اپنی عملی زندگی کا آغاز بہت مشکل حالات میں کیا۔زمانے کے ستم سہے، ناکردہ گناہوں کی سزائیں بھگتیں، مختلف قسم کے لوگ ملے، کچھ سے مل کر امید جاگی تو کچھ کو مل کر دوبارہ نہ ملنے کا فیصلہ کیا، اسی کٹھن سفر کے دوران میں نے خود سے کچھ بت بھی تراشے، جن سے کبھی نارواں ملا تو کبھی انھوں نے میرا کشکول خالی ہی لوٹا دیا۔ زمانے کے سرد وگرم سے آشنا ہوتا ہوا آج الحمد اللہ ایک بڑے کاروباری گروپ کو لیڈ کر رہا ہوں۔ یہ بھی واضح کردوں کہ میں کوئی لکھاری ہوں نہ کوئی مصنف یا کالم نگار، سماج کا ایک عام فرد ہونے کی حیثیت سے جدوجہد حیات کے سفر میں جو کچھ خود پر بیتا، جو کچھ سیکھا اور جو دیکھا اس سب کا نچوڑ کچے پکے لفظوں اور بے ترتیب سطروں کی صورت میں ڈائری کا حصہ بنا تا رہا۔ چند مہربان دوستوں نے مجھ سے ان ناپختہ تحریروں کو جمع کر کے کتابی صورت دینے کے لیے یہ قدم اٹھوایا۔ البتہ الحمد اللہ میری کتاب درحقیقت میری زندگی کے ان تجربات کا نچوڑ ہے، جو میری عملی اور کاروباری کامیابیوں کا سبب بنے۔

زندگی کے معنی کیا ہیں؟ مقصدیت کیا ہے؟ کامیابی کی کلید اور ناکامی کے اسباب کیا ہیں؟ جدوجہد کی ابتدا و انتہا کیا ہے؟ اس دنیا میں سکون اور اطمینان سے آشنائی کیسے ہو سکتی ہے؟ اس کتاب میں ایسے ہر ایک سوال کا جواب بھی ہے اور نئے سوالات کی بنیاد بھی۔ کیوں کہ سوال ہی نئے امکانات کو پیدا کرتے ہیں۔ ہمارا سوال ہی ہمیں امید کی نئی راہوں سے آشنا اور روشنی کے سفر پر گام زن کرتا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

قارئین کرام!

بطورِ کمپنی چیئرمین مجھے ہزاروں لوگوں کے جاب انٹرویوز کرنے کا اتفاق ہوا، نوجوان ڈگریاں تو لے لیتے ہیں مگر ان کے اہداف واضح نہیں ہوتے۔ عموماً انھیں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ انھوں نے کرنا کیا ہے۔ بڑی تعداد معمولی نوکری کرنے سے ہچکچاتی ہے اور یوں وہ اپنے عملی سفر کے آغاز میں دیر کر دیتی ہے۔ اس کی وجوہات میں سب سے اہم نو آموزوں کے ذہنوں میں گردش کرتا یہ سوال ہے کہ لوگ کیا کہیں گے؟ میرا ماننا یہ ہے کہ کوئی کام چھوٹا نہیں ہوتا، ہر معمولی نوکری ایک بڑے ہدف کے حصول کی بنیاد بنتی ہے۔ اس لیے اپنی انا کو مار کر، لوگوں کی کڑوی کسیلی باتوں کی پروا نہ کرتے ہوئے صرف کام کریں۔ لوگوں کے ردِعمل کا سوچیں گے اور اپنے معیار کی فکر میں الجھیں گے تو فضولیات کا شکار ہو جائیں گے۔ جب کہ حالات کی تلخی کو برداشت کریں گے تو زمانے کی بھٹی آپ کو کندن بنا کر چھوڑے گی۔

حضرت واصف علی واصفؒ نے فرمایا تھا ''بیدار کر دینے والا غم، غافل کر دینے والی خوشی سے بہ درجہا بہتر ہے۔''

چناں چہ ناکامیوں کو بھی غنیمت جانیں، مایوس نہ ہوں، آگے بڑھنے کی دھن سر پر سوار رکھیں، فیض احمد فیضؔ نے بھی ہماری ڈھارس بندھانے کو ہی کہا تھا:

دل ناامید تو نہیں ناکام ہی تو ہے
لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے

یاد رکھیں! وقت پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا۔ کام یاب وہی ہوتا ہے جو ناکامیوں سے سیکھ کر آگے بڑھتا ہے۔ ملک کے مخصوص سیاسی اور معاشی حالات اگرچہ نوجوانوں

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

کی مایوسی کی بڑی وجہ ہیں۔ نوجوان جب بھی حالات سے مایوس ہوں انھیں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کی جہدِ مسلسل کو پڑھ لینا چاہیے۔ آپ نے توکلِ خدا اور محض اپنی قوتِ ارادی سے تاریخ کے دھارے کا رخ تبدیل کردیا۔ آپ کے حیات بخش افکار نہ صرف جدوجہد آزادی کے مختلف جاں گسل مراحل کے عکاس ہیں بلکہ پاکستان کے باشندوں کی ترقی و خوش حالی کے وسیع امکانات کا زادِسفر بھی ہیں۔ حالات جو بھی ہوں اگر آپ کے دِل کے اندر امید کا دیا روشن ہے تو ان شااللہ ملک کے جیسے بھی ہوں حالات بدلیں گے اور آپ کی تقدیر بھی۔ اگر زندگی میں ناکامیوں کی شرح زیادہ ہے تو بھی دل نہیں ہارنا، اپنے ناکام تجربات کو زادِراہ سمجھ کر آگے بڑھنا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

تجربہ ہے، مرحلہ ہے، حادثہ ہے زندگی
زندگی منزل نہیں ہے راستہ ہے زندگی
سامنے ہے اک حقیقت اک ارادہ اک ادا
چہرہ ہی چہرہ نہیں ہے آئینہ ہے زندگی
کون ہے ہمدرد کس کا یہ بتانا ہے کٹھن
ہر قدم پہ ایک تازہ مرحلہ ہے زندگی
کوئی حسرت ہے نہ ارماں ہے نہ ہے کوئی امید
لگ رہا ہے درد کا ہی تبصرہ ہے زندگی
موت تو آئے گی اِک دن بن کے پیغام سکوں
بس ابھی تو مشکلوں کا سامنا ہے زندگی

عربی مقولہ ہے! "مَن قرعَ باباً ولجّ وَلَجَ"، جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور کوشش کرتا ہے وہ داخل ہو ہی جاتا ہے۔ جو انسان وقت کا صحیح استعمال کرتا ہے اور درست سمت میں استقامت کے ساتھ سفر جاری رکھتا ہے وہ منزل مقصود تک پہنچ ہی جاتا ہے۔ سورۃ النجم آیت 39 میں ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے،

(وَاَنۡ لَّیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی) اور یہ کہ ہر انسان کے لیے صرف وہی ہے جس کی کوشش خود اس نے کی۔

جیو تو ایسے کہ زمانہ ناز کرے، مرو تو ایسے کہ زمانہ یاد کرے!

میں اپنے سے محبت کرنے والے اور نفرت کرنے والے دونوں افراد کا تہِ دل سے شکر گزار ہوں۔ اور ان کی دعاؤں کا ہمیشہ کی طرح طلب گار ہوں۔ اللہ ان کے دلوں میں میرے لیے الفت پیدا فرمائے میں ان تمام احباب کا فرداً فرداً شکر گزار اور محبتوں کا مقروض رہوں گا۔ انھی گزارشات پر اپنے خیالات کی زنبیل کو سمیٹتے ہوئے کتاب آپ کے حوالے کرتا ہوں۔

شکریہ!

میاں زاہد اسلام انجمؔ

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

# جناب زاہد اسلام کے جگنو

میاں زاہد اسلام ایک معروف اور ممتاز کاروباری شخصیت ہیں۔ لاکھوں، کروڑوں، بلکہ اربوں میں کھیلتے ہوں گے لیکن انہوں نے جو کچھ کمایا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنی ہمت اور محنت کے بل پر کمایا ہے۔ اسی شہر لاہور کے ایک محنت کش گھرانے میں آنکھ کھولی۔ ان کے والد چھوٹے سے کاروبار سے سامان زیست کماتے تھے، انہی کے ساتھ جڑ گئے تعلیم حاصل کرتے، اور اپنے والد کا ہاتھ بھی بٹاتے۔ محنت ان کے خون میں تھی، دل میں آگے بڑھنے کا جنون تھا۔ پرنٹنگ کے کاروبار سے منسلک ہوئے، اور اپنی صلاحیتوں کو آزمانے لگے۔ پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری سے طالب علمی ہی کے دوران تعلق قائم ہوا، جو عقیدت اور محبت میں ڈھلا۔ ان کی صحبت میں سونا کندن بن گیا۔ دین اور دنیا کی نعمتیں اکٹھی ہوگئیں۔ پراپرٹی کے کاروبار کو اپنایا تو پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ اپنی دنیا بدلی، اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کی بھی۔ آج ان کے محلہ دار، بچپن اور لڑکپن کے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ساتھی، ان کے رفیق کار ہیں، ان کے اندھیرے بھی دور ہو چکے ہیں۔ میاں صاحب کے سینے میں ایک دھڑکتا ہوا دل، اور سر میں سوچتا ہوا دماغ موجود ہے۔ پاکستان سے محبت ان کے ایمان کا حصہ ہے۔ روزانہ صبح دو نفل پڑھ کر قائداعظمؒ کو ایصال ثواب کرتے اور ان کی تصویر دل میں سجا کر رکھتے ہیں۔ یہ گن بھی لگی ہے کہ پاکستان کو آگے بڑھایا جائے ، اور خوشحالی کا گہوارہ بنایا جائے۔ انہوں نے اپنے تجربوں اور مشاہدوں کو الفاظ کا پیرہن عطا کیا ہے تا کہ آگے بڑھنے اور بدلنے کی خواہش رکھنے والے انہیں زادِ راہ بنا سکیں۔ انہوں نے الفاظ کے کوزے میں بہت سے دریا بند کر دیے ہیں۔ پڑھتے جائیے اور آگے بڑھتے جائیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

”زندگی میں اتنے مصروف ہو جائیں کہ گناہ کرنے کا وقت ہی نہ ملے“، ”کسی کی اصل شخصیت جاننی ہو تو اس سے اختلاف کر کے دیکھیں، آپ کو اصل چہرہ معلوم ہو جائے گا“، ”مسافر اور آوارہ گرد میں فرق ہوتا ہے مسافر کسی منزل کا متلاشی ہوتا ہے، آوارہ گرد کی کوئی منزل نہیں ہوتی“، ”اگر غلامی کی زنجیر کاٹنے کی طاقت نہیں رکھتے تو بیڑیوں سے بندھا پاؤں ہی کاٹ ڈالو“، ”غلامانہ تندرستی سے آزادانہ معذوری ہزار درجے بہتر ہے“، ”جس ادارے میں آپ کی عزت نہ ہو وہاں کام کرنے سے بہتر ہے کہ آپ تین گنا کم اجرت پر ملازمت کر لیں عزت پر سمجھوتہ نہ کریں“، ”تکبر چھوٹے

آدمی کو اوپر نہیں جانے دیتا، اور بڑے آدمی کو نیچے لے آتا ہے''، ''مشکلات کا مقابلہ صرف محنت سے نہیں ہوتا، اللہ پر یقین بھی ضروری ہے''، ''کسی کی حق تلفی سے آپ اپنی کامیابیوں کے محل نہیں کھڑے کر سکتے''، ''اللہ جب چاہتا ہے یوسف کو کنوئیں سے نکال کر بادشاہ بنا دیتا ہے''، ''سو باتوں کی ایک بات: آپ ناکامیوں کی گاڑی پر بیٹھ کر ہی کامیابی کا سفر طے کر سکتے ہیں''، پھر یہ کہ ''اگر زندگی انسانوں کے ساتھ گزارنی ہے تو انسانوں سے پیار کیجیے، ان کا احترام کیجیے''۔

امید ہے ان کے نثری اشعار جگنوؤں کی طرح نوجوانوں کی رہنمائی کریں گے۔ اندھیروں میں راستہ دکھائیں گے، اور ان میں بھی زاہد اسلام بننے کا جذبہ موجزن ہوگا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

مجیب الرحمٰن شامی

تجزیہ نگار دنیا ٹی وی

چیف ایڈیٹر روزنامہ پاکستان

بلاشبہ انسانی دماغ قوت و توانائی کا انمول خزانہ ہے۔ اس خزانے کو منظر عام پر لانے کے لئے ایک صحیح اور موثر رہنمائی کی ضرورت ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ ہمارے درمیان میاں زاہد اسلام انجم جیسے رفقا موجود ہیں۔ جنہوں نے ''روشنی کا سفر'' کے عنوان سے ایسی راہ متعین کی ہے کہ جس پر چل کر ہمارے نوجوان اپنے بھٹکے ہوئے خوابوں کی تعبیر تلاش کر سکتے ہیں۔ میاں زاہد کو یقین محکم ہے کہ نوجوان نسل کے اندر چھپا ہوا جوہر اپنا جلوہ دکھانے کے لئے بے چین ہے۔ میاں زاہد اس کتاب کے ذریعے لوگوں کو پیغام پہنچا رہے ہیں کہ خود کو پہچانیں، اپنی قابلیتوں کو روشناس کروائیں۔ اپنی محنت و استقلال کے بل بوتے پر پوری دنیا کو للکاریں اور بتا دیں اس دنیا میں ہے کوئی ہم سا، ہم سا ہو تو سامنے آئے۔ یقیناً یہ کتاب آئندہ نسل کے لئے مشعل راہ ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

پروفیسر ڈاکٹر سجاد محمود شہزاد
محقق، مصنف، وائس چانسلر منہاج یونیورسٹی لاہور

کسی بھی انسان کے پاس کچھ بولنے یا کہنے کو تب ہوتا ہے جب اس نے زندگی میں کچھ ایسا کیاہو جو دوسرے نہ کرسکیں۔ اس کا علم دوسروں کو متاثر تب کرتا ہے جب وہ اعلی و ارفع ہو۔مختلف ہو۔ وہ ایسی جگہ سے دیکھ کر

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

رپورٹ کر رہے ہوں جس جگہ پر ہر کوئی نہ پہنچ سکا۔بہت سارے لوگ وہاں پہنچنا چاہتے ہوں مگر وہ صرف ایسے کامیاب لوگوں کی زندگیوں سے ہی وہ معلومات حاصل کر سکتے ہوں جو ترقی کی سیڑھی پر پاؤں رکھنے کے لئے درکار ہیں۔ ۔میاں زاہد اسلام کا طرز زندگی، ان کے دفاتر، لوگ، کام، پیسہ سب کو دکھائی دیتا ہے۔لیکن یہ مقام یہ مرتبہ آیا کہاں سے اس پر توجہ دینے والے کم لوگ ہیں۔ جو اس سوال پر توجہ دینا چاہتے ہیں وہ در حقیقت خود بھی زندگی میں کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہو، وہ ہی ایسے لوگوں کی زندگیوں بارے جاننا چاہتا ہے کہ جو بہت کچھ کر گئے۔ یا کر رہے ہیں۔ پھر معلوم ہونا ضروری ہے کہ وہ کس پگڈنڈی کے مسافر ہوئے۔انہوں

نے ایسا کیا کیا کہ وہ دوسروں سے ممتاز ہو گئے۔ جہاں تک میاں زاہد اسلام کی شخصیت کا سوال ہے آپ اصول پرست انسان ہیں۔ اپنے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے، چاہے کتنا ہی فائدہ ہو رہا ہو یا نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑ جائے۔ حق اور درست پر ڈٹ جانا ان کی زندگی کا خاصہ رہا ہے۔ حق پر ڈٹ جانے والوں کے لئے پھر جس صلے کا وعدہ خالق نے کیا ہے وہ تو ملنا ہی ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں چھوٹے چھوٹے فائدوں کے لئے لوگ اپنی عزت نفس اور پتہ نہیں کیا کیا قربان کر دیتے ہیں۔ چند ٹکوں کے عوض اپنے نظریات تک بیچ دیتے ہیں۔ لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ پراپیگنڈا کا حصہ بنتے ہیں۔ مگر اپنی ذات کو بچانا، لالچ میں نہ آنا، اپنے فائدے کے لئے کسی دوسرے کو گزند نہ پہنچانا یہ بڑے لوگوں کی خصلت ہے۔ میاں زاہد اسلام اسی قبیل کے آدمی ہیں۔ وہ اپنے معاملات میں صاف شفاف ہیں۔ کسی سے جو معاہدہ کر لیا اس کی پاسداری کرتے ہیں۔ معاہدوں کی پاسداری مارکیٹ میں آپ کی پہچان بناتی ہے۔ اسی پہچان یا شہرت سے آپ کو مزید کام ملتا ہے۔ اور یوں ایمانداری کی وجہ سے کاروبار میں وسعت آتی جاتی ہے۔ لوگ بات کے پکے اور کھرے لوگوں کے ساتھ کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ میاں صاحب مثبت سوچ رکھتے ہیں۔ اپنی کامیابی کو اپنی ذات کے حوالے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

سے نہیں دیکھتے۔اسے ٹیم ورک کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔سب کو ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ انسان کو بہت دور تک لے جاتا ہے۔اکیلے چلنے والا ایک خاص حد تک ہی آگے نکل سکتا ہے۔سب کو ساتھ لے کر چلنے والے کی کامیابی کی کوئی حد نہیں ہوتی۔وہ جتنا چاہے بہتر سے بہتر ہو سکتا ہے۔انتہائی کم عمر اور کم وقت میں میاں صاحب نے جو نام بنایا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ان کے اندر آگے بڑھنے کا جذبہ ہمیشہ سے جوان تھا اور ابھی بھی ہے۔ایسے ہیرے ملک وقوم کے لئے سود مند ثابت ہوتے ہیں۔آپ کا ہاتھ ہمیشہ اوپر ہے۔آپ اللہ کے دیئے ہوئے میں سے دوسروں کو دینے پر یقین رکھتے ہیں۔طبیعت کے سخی انسان ہیں۔عوامی فلاح کے منصوبوں میں خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ ضرورت مندوں کا خیال رکھتے ہیں اور کسی ستائش اور تشہیر کی انہیں کوئی خواہش نہیں۔آپ کی شخصیت میں ایک اور بات جو قابل تقلید ہے وہ یہ ہے کہ آپ انتہائی مصروف زندگی کے باوجود اپنی والدہ کے لئے وقت نکالتے ہیں۔ان کی خدمت کرتے ہیں۔ان سے دعائیں لیتے ہیں۔صرف مادیت پرستی ہی انسان کو کامیابی کے راستے پر نہیں لے جاتی۔اس کے لئے روحانی سکون اور تشفی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔اس لئے انہوں نے کبھی اس پہلو کو نظرانداز نہیں کیا۔وہ ماں کی دعائیں لیتے ہیں۔اور یہ دعائیں اولاد کے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

لئے کس قدر مفید ثابت ہوتی ہیں۔اس کے لئے میاں صاحب کی زندگی کا مطالعہ کیجئے۔میاں صاحب نے جو سیکھا وہ بیان کر دیا۔جو دیکھا وہ لکھ دیا۔ ان کے الفاظ کی سادگی میں بڑی طاقت ہے۔ان کی باتیں دل میں گھر کرتی ہیں۔ وہ زندگی کو پیچیدہ فلسفوں میں نہیں الجھاتے بلکہ صاف الفاظ میں بات کرتے ہیں۔ جو سب کی سمجھ میں آئے۔ انہیں علمیت نہیں جھاڑنی ۔ رعب نہیں ڈالنا۔ایک بڑا ابن کر اپنا تجربہ شیئر کرتے ہیں۔جس نے کچھ سیکھنا ہے۔ترغیب لینی ہے۔کامیابی کے راستے کا پتہ معلوم کرنا ہے۔وہ ان کی باتوں کو آنکھیں کھول کر پڑھ لے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

سید بلال قطب
مذہبی سکالر، دانشور، ٹی وی اینکر

میاں زاہد اسلام انجم مثالی شخصیت ہیں۔ انہوں نے پہلی ملاقات میں مجھے اپنا گرویدہ کرلیا۔ وہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں انہوں نے معاملات رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار نسخے اپنے دوستوں اور عزیز و اقارب کو ہدیہ کیے ہیں۔ قائد اعظمؒ میاں زاہد اسلام انجم کے رول ماڈل ہیں۔ قائد اعظمؒ نے جب پاکستان بنانے کا اعلان کیا تو ان کے سیاسی مخالفین نے کہا کہ پاکستان ایک ناممکن خواب ہے قائد اعظمؒ نے جواب دیا ناممکن کا لفظ میری لغت میں نہیں ہے۔ آج کا پاکستان نوجوانوں کا پاکستان ہے۔ مایوسی نے پاکستان کو گھیر رکھا ہے۔ میاں زاہد اسلام انجم نے مایوسی کے اندھیرے کو روشنی میں بدلنے کے لیے منفرد اور دل پذیر کتاب لکھی۔ یہ کتاب اس وقت منظر عام پر آئی ہے جب اس کی بے حد ضرورت تھی۔ یہ کتاب نوجوانوں کے دلوں میں امید پیدا کرتی ہے اور ان کو کامیاب زندگی کے گر سکھاتی ہے۔ یہ کتاب زمانے کے تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں لکھے گئے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

اقوال پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے نوجوان دنیا اور آخرت دونوں سنوار سکتے ہیں۔ مصنف اپنی کتاب میں پیغام دیتے ہیں۔

غم نہ کر گر بادل ہے گھنیرا
کس کے روکے رکا ہے سویرا

خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا

قیوم نظامی

سابق وزیر مملکت

مصنف، محقق، تجزیہ نگار روزنامہ نوائے وقت

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

تجربات بیان کرنے کے لئے ان سے گزرنا پڑتا ہے ۔ انسان معاشرتی حیوان ہے ۔ یہ ایک دوسرے سے مقابلہ کرتا ہے اور ایک دوسرے سے سیکھتا بھی ہے ۔انسانوں میں سے کچھ اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔لیکن جن کو خدا نے بینائی عطا کی ہو وہ دوسروں کے تجربات اور غلطیوں سے بھی سیکھ لیتے ہیں ۔سبق حاصل کر لیتے ہیں۔ پاکستان جیسے ملک میں کہ جہاں آبادی کی ایک بڑی تعداد نوجوانوں پر مشتمل ہے اور یہ تعداد زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے جدوجہد کرتی اور پاپڑ بیلتی دکھائی دیتی ہے ۔ انہیں کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔ مایوس ہو جائیں تو امید دلانے والا کوئی نہیں۔ ہمارے ہاں ان جگنوؤں کی کمی ہے جو بلبل کو راستہ دکھانے چل پڑا تھا۔ راہنمائی کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ نے کچھ مختلف ضرور کیا ہو۔ کچھ ایسا حاصل کیا ہو جس کے لئے باقی خواب بنتے ہیں۔ جیسا سب بننا چاہتے ہیں۔ دکھنا چاہتے ہیں۔لوگ آپ کو دیکھ کر سیکھتے ہیں۔ تکے لگاتے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہیں۔ آپ کی کامیابی کی مختلف خود ساختہ وجوہات اپنے ذہن میں بنا لیتے ہیں۔ ایک کامیاب آدمی دوسروں پر جو سب سے بڑا احسان کرتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ اپنے تجربات کو الفاظ پہنا دے۔ اس کے تجربات کتابی شکل میں مجسم ہو جائیں اور ہر کسی کی دسترس میں آجائیں۔ اگر ان تجربات سے کسی ایک شخص کو بھی فائدہ ہو گیا تو سمجھ لیں مقصد پورا ہو گیا۔ حدیث پاک ہے کہ تمھاری وجہ سے کسی ایک شخص کا ہدایت پا جانا سو سرخ اونٹوں کی قربانی سے بہتر ہے۔

کامیابی کے راستے کی کنجی اور فارمولا جو آپ کو معلوم ہے وہ بھی عمر کے ایک حصے میں امانت ہی بن جاتا ہے۔ نئے آنے والوں کے لئے، اپنے سے چھوٹوں کے لئے بھید کھولنا تجربے والوں کا ہی فرض ہے۔ میاں زاہد اسلام کی خاص بات یہ ہے کہ وہ ایک تجربہ کار انسان ہیں۔ جنہوں نے کامیابی کے زینے اپنے بل پر طے کئے۔ انہوں نے سہارے تلاش نہیں کئے بلکہ ان لوگوں کا راستہ اور رویہ اختیار کیا کہ جن پر اللہ کا کرم ہے۔ سورۃ فاتحہ میں ہم اللہ سے یہی دعا کرتے ہیں کہ ہمیں ان لوگوں کے راستے پر چلا کہ جنہوں نے فلاح پائی۔ جو ایسے راستے پر چل پڑتے ہیں انہیں دین و دنیا دونوں ہی مل جاتے ہیں۔ وہ دنیا میں بھی سرخرو ہوتے ہیں اور اللہ کا کرم ہونے کے باعث ایسے کام بھی کر جاتے ہیں کہ ان کی آخرت بھی سنور جاتی

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہے۔ میاں زاہد اسلام زیرو سے ہیرو کیسے بنے۔ یہ ایک راز ہے۔ انہوں نے اس سفر میں کن کن مشکلات کا سامنا کیا۔ وہ کون سا لمحہ تھا جب مایوسی نے پر پھیلائے اور کیسے وہ سب رکاوٹیں دور کر کے کامیابی کے آسمان پر اڑان بھرنے لگے ۔ یہ ساری کہانی اہم ہے ۔ کامیابی اہم ہے۔ کامیاب ہونے والا قیمتی انسان ہے اور اس کے الفاظ بھی اتنے ہی قابل قدر ہیں۔ میاں زاہد اسلام عام آدمی ہیں۔ سادہ باتیں کرتے ہیں۔ گول مول قصے کہانیاں نہیں سناتے ۔ وقت ضائع نہیں کرتے۔ سیدھی اور کھری بات کرتے ہیں۔ اسی کی نوجوانوں کو ضرورت ہے۔ ہم سب کو ضرورت ہے ۔تکلف اور تصنع نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا ۔ اب وقت آ گیا ہے کہ کامیاب لوگوں کی باتیں سنیں، انہیں پڑھیں اور بلا چون و چرا عمل میں جت جائیں۔ کیونکہ عمل سے ہی یہ دنیا جنت اور جہنم بن سکتی ہے ۔ یہ خاکی اپنی فطرت میں کچھ بھی نہیں ہے ۔ جو وہ کام کرے گا۔ جتنی محنت کرے گا صلہ پالے گا۔ میاں زاہد اسلام نے صلہ پا لیا۔ وہ محنت کر رہے ہیں اور کرتے ہی جا رہے ہیں۔ اللہ نے ان کے دل میں ڈالا اور انہوں نے یہ مقدس فریضہ بھی کتاب لکھ کر سر انجام دے دیا۔ ان کا ایک ایک حرف قابل توجہ ہے ۔ ایک ایک بات میں تجربات کا نچوڑ ہے ۔ پڑھنے والے اس سے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ عقل والوں کے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

لئے نشانیاں ہی نہیں بلکہ ان کی تفصیل بھی موجود ہے۔

محنت اور لگن سے کامیابی ملتی ہے۔مگر دنیا میں لاکھوں لوگ ہیں جو دن رات محنت کرتے ہیں مگر وہ دو وقت کی روٹی ہی پوری کر پاتے ہیں۔وہ لوگ دنیا میں خوش قسمت ترین ہیں کہ جن کی محنت کا صلہ بھی انہیں ان کی زندگی میں ہی مل جاتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر اللہ کی عطا ہے۔میاں زاہد اسلام کا شمار بھی انہی لوگوں میں ہوتا ہے۔کم عمر میں اللہ نے بڑے مرتبے سے نوازا ہے۔ بڑے لوگوں کی باتیں چاہے سادہ بھی ہوں مگر بڑی ہوتی ہیں۔ان کے اندر حکمت کا ایک جہاں آباد ہوتا ہے۔اس جہان میں کھو جائیے اور اپنے لئے سنہری موتی علیحدہ کر لیجئے۔جو ادا، جو بات آپ کو بھا جائے اسے اپنا لیجئے۔یہی لکھنے والے کا مقصد بھی ہوتا ہے اور پڑھنے والے کا مقدر بھی۔ یہ کتاب محنت کا درس دیتی ہے۔امید کی باتیں کرتی ہے۔آگے بڑھنے کی نوید سناتی ہے۔ چونکہ لکھنے والا ایک کامیاب انسان ہے تو اس سے اتفاق کئے بنا نہیں رہا جا سکتا۔میاں زاہد اسلام نے شمع جلا کر سر عام رکھ دی ہے۔جس کے اندر لگن ہے وہ فیض یاب ہو سکتا ہے۔

قاسم علی شاہ

مصنف، استاد، موٹیویشنل سپیکر

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

# روشنی کا مسافر

میاں زاہد اسلام انجم سے میری پرانی یاد اللہ ہے۔ ان کی زندگی محنت اور محبت سے عبارت ہے۔ یہ ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنا مستقبل اپنے ہاتھوں سے تعمیر کیا اور اپنی زندگی میں ہی اس سے فیض یاب بھی ہو رہے ہیں۔ میاں زاہد اسلام انجم کا فلسفہ حیات بڑا سادہ ہے۔ وہ زندگی کو اسی طرح گزارنے کی بات کرتے ہیں جیسے مہذب معاشرے گزارتے ہیں۔ زیر نظر کتاب ان کے اقوال زریں کا مجموعہ ہے جو معمولاتِ زندگی کے مختلف زاویوں کا احاطہ کرتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ کاروبار، ملازمت، دوستی اور گھریلو زندگی کی اخلاقیات سکھاتی ہوئی کتاب ہے۔ یہ فرمودات بظاہر چند لائنوں کے ہیں لیکن ان کے پیچھے ایک گہری سوچ کارفرما ہے۔ میاں زاہد اسلام دوستوں کے دوست تو ہیں ہی، یہ دشمنوں سے بھی دشمنی نہیں کرتے۔ پاکستان سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہاں امن وسلامتی کا دور دورہ ہو، لوگ اپنے حقوق و فرائض کو پہچانیں اور ذاتی

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

رنجشوں سے بالاتر ہو کر ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔ ان کا دل وسیع اور انسانیت کے لیے ہمہ وقت دھڑکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جتنا نوازا ہے اس میں سے ہمیشہ خلق خدا کی بھلائی کے لیے خرچ کرنے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔ چونکہ زندگی کی پیچیدگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے اس لیے اپنے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسروں کی راہ کے کانٹے صاف کرتے ہیں تاکہ اِن کے بعد آنے والوں کو منزل تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آپ کو اس کتاب میں بھاری بھر کم فلسفیانہ اور شاعرانہ انداز نظر نہیں آئے گا۔ انہوں نے اس انداز سے جملے لکھے ہیں کہ ایک عام پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی ان کی بات سمجھ سکتا ہے۔ بہت سے لوگ یہ جاننا چاہتے ہوں گے کہ میاں زاہد اسلام انجم نے کم عمری میں اتنی کامیابی کیسے حاصل کی، ایسے لوگوں کے لیے یہ کتاب پڑھنا بہت ضروری ہے کیونکہ اسی کتاب میں کامیابی کا فارمولا بھی موجود ہے اور فارمولا یہ ہے کہ حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں، سچ اور یقین کا ساتھ کبھی نہ چھوڑیں۔ مشکلات ہر انسان کی زندگی میں آتی جاتی رہتی ہیں لیکن جو لوگ اپنے اصولوں پر ڈٹے رہتے ہیں کامیابی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ خانگی زندگی پر بھی میاں زاہد اسلام انجم نے اپنے تجربات و مشاہدات کو فرمودات کی شکل میں بیان کیا ہے۔ ہماری زندگی میں بظاہر چھوٹے چھوٹے معاملات پیش آتے رہتے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہیں لیکن یہی آگے چل کر مسائل کا پہاڑ بن جاتے ہیں، میاں زاہد اسلام انجم کی یہ کتاب ایسے معاملات کو ابتدائی سطح پر ہی حل کرنے کا طریقہ بھی پیش کرتی ہے۔ یہ ایک نیک روح کی طرف سے لکھے ہوئے وہ الفاظ ہیں جو تجربات و مشاہدات کی بھٹی سے گزر کر دل کی گہرائیوں سے نکلے ہیں لہذا اثر رکھتے ہیں۔ اس کتاب کو گھر کے ہر فرد کو پڑھنا چاہیے کیونکہ اس میں ہر عمر کے لوگوں کے لیے بڑی نصیحتیں ہیں۔ ہم بچپن میں شیخ سعدی کی حکایات پڑھتے تھے اور ان میں چھپے سبق کو خود پر لاگو کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے، یہ کتاب بھی ایک طرح کی گائیڈ بک ہے جو زندگی کے مختلف معاملات میں رہنمائی کرتی نظر آتی ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

یاسر پیرزادہ

کالم نگار۔ روزنامہ جنگ

انسان کو ترقی کی منازل طے کرنے کے لیے کٹھن اور دشوار راہ سے گزرنا پڑتا ہے۔ حالات کی بھٹی میں جلنا پڑتا ہے۔ تبھی وہ ایک کامیاب انسان کی صورت میں ابھرتا ہے۔ مگر بات یہیں مکمل نہیں ہوتی۔ کامیابی حاصل کرنا بڑی بات نہیں بلکہ اس کو مستقل برقرار رکھنا بڑی بات ہے۔ میاں زاہد اسلام صاحب کو میں ایک والد ہونے سے پہلے ایک مینٹور کی حیثیت سے زیادہ سراہتی ہوں۔ اپنے گرد و نواح میں ہونے والے حالات و واقعات میں مثبت رویہ اختیار کرنا اور بہترین اخلاق کا مظاہرہ کرنا ان کی شخصیت کا خاصہ ہے۔ قائدِ اعظمؒ اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالیٰ سے ان کی محبت و عقیدت اور کام سے لگن، آج ان کی مستقل مزاجی کا راز ہے۔ آپ اس بے چین روح کی طرح ہیں جو ہر وقت کام میں متحرک رہتی ہے۔ یہ کتاب بھی ان کی زندگی میں کامیابی کے حصول کے لیے کی جانے والی تمام کوششوں کا خلاصہ ہے۔ جس میں نوجوان نسل کے لیے روشن مستقبل کا پیغام ہے۔ اور انشاءاللہ یہ نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگی، بالکل اسی طرح جس طرح یہ میری حوصلہ افزائی کرتی

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہے۔ اللہ نے انھیں قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ پیدا فرمایا اور جس کام کا عزم کیا اس میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی زندگی سے یہ پیغام ملتا ہے کہ انسان مایوسی کو کسی صورت اپنے قریب نہ پھٹکنے دے۔ اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرے، خوب محنت کرے اور صلہ اللہ سے لے۔

زاہرہ بتول

طالب علم، یونیورسٹی آف لندن

LSE-London School of Economics

جس ادارے میں آپ کی عزت واحترام نہ ہو وہاں
کام کرنے سے بہتر ہے کہ آپ تین گنا کم اجرت پر
ملازمت کرلیں مگر عزت پر سمجھوتا نہ کریں۔
کیوں کہ رزق کا وعدہ اللہ نے کر رکھا ہے۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

مشکلات کا مقابلہ صرف محنت
سے نہیں کیا جاتا، بلکہ ”اللہ پر یقین“
بھی ضروری ہے

☆☆☆

مایوسیوں کے زمانے میں اپنے
روشن مستقبل کے لیے آپ کا مثبت فکر رہنا
اور اللہ پر توکل کرنا بے حد ضروری ہے۔

☆☆☆

ہم اس معاشرے کے افراد ہیں جہاں مایوسی
پھیلانے والوں کی کثیر تعداد ہے، ہمیں معاشرے
میں امید کے چراغ روشن کرنے ہیں۔

☆☆☆

تکبر چھوٹے آدمی کو اوپر نہیں جانے دیتا
اور بڑے آدمی کو نیچے لے آتا ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

کسی کی حق تلفی سے آپ اپنی کامیابیوں
کا محل نہیں کھڑا کر سکتے۔

☆☆☆

ہمیں معاشرے میں مثبت روّیوں کو پروان چڑھانا چاہیے
نہ کہ معاشرے میں مایوسی پھیلانی چاہیے۔

☆☆☆

جو شخص ایک مرتبہ ضمیر بیچتا ہے
وہ بار بار بکنے لگتا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

بہترین بدلہ، ایک بڑی کامیابی ہے۔
محنت کیجیے، اور انسانوں سے پیار کیجیے

☆☆☆

جس نے آپ سے کبھی کوئی نیکی کی ہو، زندگی بھر اس کا احترام کیجیے۔ یہ اعلیٰ تربیت یافتہ لوگوں کا طرزِ عمل ہے۔

☆☆☆

زندگی کی تلخیوں اور مجبوریوں کو اپنی قوت بنا لو، اس سے زندگی کی منزلیں آسان ہو جائیں گی۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

غیرت مند لوگوں کو تکلیف کے وقت

پانی کا دیا ہوا گلاس بھی ہمیشہ یاد رہتا ہے۔

جب کہ کم ظرف اور مفاد پرست لوگ کسی کا

دیا ہوا خون بھی بھول جاتے ہیں۔

اللہ کی پناہ!

☆☆☆

کچھ لوگوں کے حصّے میں
صرف محبتیں بانٹنے کا کام آتا ہے
وصول کرنے کا نہیں۔

☆☆☆

آپ کی ترقی اس وقت تک نہیں رکتی
جب تک آپ ترقی کی جستجو میں رہتے ہیں۔
یہ اس وقت رکتی ہے
جب آپ خود رک جاتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

آپ کی ذات میں غرور آنے کا مطلب یہ ہے
کہ آپ کی کامیابی کو نظرِ بد لگ گئی ہے۔

☆☆☆

## اپنی زندگی کو بامقصد بنائیے!

اگر آپ کی زندگی بے مقصد ہے
تو یقیناً بے چین اور بے سکون رہے گی۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

کامیابیوں کے مسافر لوگوں سے الجھتے نہیں بلکہ
کامیاب ہو کر لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔

☆☆☆

اگر کسی کی خوشی کا سن کر آپ کا دل باغ باغ ہو جائے
تو سمجھ لیں آپ ایمان کے اعلیٰ درجے پر ہیں۔

☆☆☆

جس شخص کو زندگی میں اچھا دوست نہیں ملا

اسے اپنی اداؤں پر غور کرنا چاہیے۔

☆☆☆

انسانوں سے محبت کیجیے۔

انسانوں کا رب آپ پر ضرور مہربان ہوگا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

احساسِ ذمہ داری انسان کو قوموں کا امام بنا دیتی ہے اور

غیر ذمہ داری انسان کو معاشی غلامی میں مبتلا کر دیتی ہے۔

☆☆☆

اللہ تعالیٰ سے ایسا رزق اور عہدہ مانگنا چاہیے

جو اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی رضا کا باعث بنے

مخلوق کی خدمت اور خوشی کا باعث بنے

اور ایسی دولت سے پناہ مانگنی چاہیے

جس سے سب ناراض ہو جائیں۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

جو شخص اللہ کے بندوں سے پیار نہیں کرتا وہ سب کچھ ہو سکتا ہے

مگر اللہ والا نہیں ہو سکتا۔۔۔

☆☆☆

شہرت انسان کی کمزوری ہے مگر

اچھی ہو تو اللہ کا انعام، بری ہو تو اللہ کی پناہ!

☆☆☆

ہجوم کے ساتھ غلط راستے پر چلنے سے بہتر ہے کہ
انسان تنہا سفر پر روانہ ہو جائے اور منزل پر پہنچ جائے۔

☆☆☆

جو کسی کے کاروبار کے لیے کام کر سکتا ہے
وہ اپنا کاروبار اور اپنے لیے بھی کام کر سکتا ہے
اس کے لیے صرف حوصلے اور ہمت کی ضرورت ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

امیر ترین انسان وہ نہیں ہوتا جس کے پاس پیسے بہت ہوتے ہیں
امیر ترین انسان وہ ہے جس کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔

☆☆☆

جب بھی کاروبار میں رب سے مانگو تو اتنی بڑی
وسعت سے مانگو کہ تمہارا مدِ مقابل سوچتا
ہی رہ جائے کہ تم نے کیا مانگ لیا ہے۔
اللہ کی شان کے مطابق مانگو،
اپنی اوقات کے مطابق نہیں

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

غلامی یہ نہیں کہ آپ کو زنجیروں میں جکڑ دیا جائے
بلکہ غلامی یہ ہے کہ آپ کی صلاحیتوں اور سوچ
کو چند روپوں کے عوض خرید کر مفلوج کر دیا جائے۔

☆☆☆

میری زندگی کا ایک مقصد اللہ اور اس کے رسول ﷺ

کی رضا ہے جو کہ ہر مسلمان کا ہوتا ہے،

دوسرا اپنی طرح غریب نوجوانوں کو کامیاب بنانا۔

☆☆☆

آپ زندگی میں بڑے بڑے کام تب ہی کر سکتے ہیں

جب آپ کو اس چیز کی پروانہ ہو کہ اس کا کریڈٹ کس کو جاتا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اختلافات کو بات چیت سے ختم کیا جا سکتا ہے

مگر حسد اور بغض کو ختم کرنا مشکل ہے۔

حسد و بغض سے اللہ کی پناہ!

☆☆☆

فقیر کا پیٹ تو بھر جاتا ہے
بادشاہ کی خواہشات پوری نہیں ہوتیں۔

☆☆☆

میرے نزدیک زندگی کا سب سے بڑا انعام
مثبت سوچ ہے
اور سب سے بڑی زحمت منفی سوچ ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

ہم ایسے معاشرے کے فرد ہیں جہاں
فاتحہ خوانی پر بیٹھے ہوئے لوگ مُردوں کی
تعریف کرتے ہیں اور زندہ لوگوں کی برائی۔

☆☆☆

قبرستان ایسے لوگوں سے بھرے پڑے ہیں

جو یہ سمجھتے تھے کہ ہم لوگوں کو عزت اور رزق دیتے ہیں۔

اللہ اکبر!

☆☆☆

ولی وہ ہے جس کی ذات سے انسانوں کو فائدہ پہنچے۔

جو انسانوں سے اپنا فائدہ لے وہ ولی کے علاوہ اور

کچھ بھی ہو سکتا ہے، ولی نہیں ہو سکتا۔

ایسوں سے اللہ کی پناہ!

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

بعض لوگوں کو تقدیر اور مقدر

بہت آگے لے جانا چاہتے ہیں۔۔۔

مگر وہ ماضی و حال میں ہی رہنا چاہتے ہیں۔۔

☆☆☆

بڑے ظرف والے لوگ ادب کرتے ہیں
چھوٹے ظرف کے لوگ بحث مباحثہ

☆☆☆

ضروری نہیں کہ کسی کی شہرت آسمان کی بلندیوں
پر ہو اور وہ باعزت و باکردار بھی ہو۔
صاحبِ کردار ہونا اور بات ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

لوگوں کے لیے معاشرے میں بے سکونی پھیلانے والے
مسجدوں میں خدا سے اپنے لیے سکون مانگتے ہیں۔

☆☆☆

آپ راتوں رات کام یاب تو نہیں ہو سکتے مگر

کامیاب ہونے کا فیصلہ ضرور کر سکتے ہیں

غلامی سے آزادی ہی کام یابی کی پہلی سیڑھی ہے۔

☆☆☆

زندگی کی ساری آسائشیں ہونے کے باوجود سکون نہ ہو!

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

لوگ آپ کی غیر موجودگی میں آپ سے نفرت کریں

تو یہ توبہ کا مقام ہے۔

☆☆☆

اپنی انا کی خاطر جیت جانا اور چیز ہے

اور کسی کی خاطر ہار جانا اور چیز ہے

☆☆☆

مجھے ایسے نیکوکاروں پر تعجب ہوتا ہے جو
گناہ کاروں اور خطا کاروں سے نفرت کرتے ہیں۔

☆☆☆

خدا! تو ان دروازوں کو کھول دیتا ہے، جن پر آپ نے کبھی دستک
بھی نہیں دی۔ تو جن دروازوں پہ آپ مسلسل دستک دے رہے ہوں
اس کے گھر میں دیر ہو سکتی ہے لیکن کرم ضرور ہو گا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

میرے نزدیک امیر وہ ہے جس کے
ضمیر کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔

☆☆☆

ہر کام یابی کے پیچھے جُہدِ مسلسل اور مشکلات ضرور نکلیں گی۔
مشکلات سے کے افق پر کامیابی کا سورج طلوع ہوتا ہے۔

☆☆☆

محبت ایک ایسی چیز ہے جس سے آپ گناہ گار سے گناہ گار
شخص کو نیکی کی راہ پر گام زن کر سکتے ہیں۔ نفرت سے ہر گز نہیں

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

مسافر اور آوارہ گرد میں فرق ہوتا ہے۔
مسافر کسی منزل کا متلاشی ہوتا ہے۔
آوارہ گرد کی کوئی منزل نہیں ہوتی۔

☆☆☆

کسی کی اصل شخصیت جاننی ہو تو اس سے اختلاف
کر کے دیکھیں، اس کا اصل چہرہ عیاں ہو جائے گا۔

☆☆☆

اگر غلامی کی زنجیر کاٹنے کی طاقت نہیں رکھتے ہو تو
بیڑیوں سے بندھا اپنا پاؤں ہی کاٹ ڈالو،
غلامانہ تن درستی سے آزادانہ معذوری لاکھ درجہ بہتر ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اگر چار دن عُقاب اُڑنا چھوڑ دے
تو آسمان کبوتروں کا نہیں ہو جاتا۔

☆☆☆

سانسوں کا رک جانا ہی موت نہیں،

وہ انسان بھی مردہ ہے

جس نے غلط کو غلط کہنے کی ہمت کھو دی۔

☆☆☆

بیوی کی عزت واحترام ضرور کیجیے لیکن

اپنے والدین پر فوقیت ہر گز نہ دیجیے۔

ورنہ پریشانی کا باعث ہوگا

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

کچھ لوگوں کو اونچائی پر پہنچنے کی اتنی جلدی ہوتی ہے

کہ وہ چھوٹے لوگوں کا ہاتھ پکڑنے کے بجائے

بڑے لوگوں کے پاؤں پکڑ لیتے ہیں۔

☆☆☆

ان لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے جنھوں نے زندگی میں

آپ کا دل دکھایا، آپ کو آنسو دیے اور

آپ کو اللہ کے قریب کر دیا۔

☆☆☆

پاکستان میں لیڈر اپنے بچوں کی تربیت

لیڈرشپ کے لیے کرتے ہیں اور

کارکنوں کی اچھا کارکن بننے کے لیے

لیڈر بننے کے لیے نہیں!

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

جب نئے لوگ مل جائیں تو بعض لوگوں کو

پرانے لوگ بوجھ لگنا شروع ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆

زندگی میں اتنے مصروف ہو جائیں

کہ گناہ کرنے کا بھی وقت نہ ملے۔

☆☆☆

اپنے لئے جینے والا صرف ورکر ہوتا ہے

دوسروں کے لیے جینے والے کو تقدیر

لیڈر بنا دیتی ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

مثبت سوچ کے حامل لوگوں سے ملیں۔ انھی کے ساتھ رہیں

اللہ کے کسی انعام سے کم نہیں۔

☆☆☆

جہاں آپ کا احترام نہ ہو

وہاں جانے سے بہتر ہے کہ

انسان تنہائی میں اللہ کو یاد کرے۔

☆☆☆

صبر اور کام یابی ایک دوسرے کے دوست ہیں

یہ دونوں اکٹھے آتے ہیں، یعنی کام یابی صبر کے ساتھ آتی ہے۔

اور صبر کام یابی کے ساتھ!

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

چوروں، لٹیروں اور بے ایمانوں کو لیڈر سمجھنے

والوں کو اعلیٰ قیادت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

ایسی قیادت سے اللہ کی پناہ!

☆☆☆

پریشانیاں زندگی کا حصہ ہیں،

جس نے اپنی پریشانی کو پامال کیا وہ جیت گیا

اور جس نے پریشانی کو سر پر سوار کیا وہ ٹوٹ گیا۔

☆☆☆

جن لوگوں کی منزل بلند ہوتی ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

وہ مصائب و مشکلات اور مایوسی پھیلانے

والوں کی پروا نہیں کرتے۔

☆☆☆

غصہ وہ آندھی ہے جو

عقل کا چراغ بجھا دیتی ہے۔

☆☆☆

لوگوں کی غلطیوں اور مجبوریوں کو اپنی طاقت نہیں بنانا چاہیے
بلکہ ان کی اصلاح کر کے انھیں اپنے لیے
دعاؤں کا ذریعہ بنانا چاہیے۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

آپ رشتے میں کسی کو کچھ اور دیں یا نہ دیں
عزت ضرور دیں، تا کہ جب حساب ہو تو آپ کا
قد سب سے اونچا ہو۔

☆☆☆

آج کا انسان خوش رہنے کے لیے دولت کماتا ہے
اور دولت کمانے کے لیے پریشان رہتا ہے۔

☆☆☆

مطلب کی کشتی پر سوار لوگ
بہت جلد مخلص لوگوں سے بچھڑ جاتے ہیں۔

☆☆☆

دوستی اور دشمنی دونوں اعلیٰ ظرف سے ہونی چاہئیں
کم ظرف کی نہ دوستی اچھی نہ دشمنی۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

دل میں کھوٹ ہو تو دعا، عطا اور محبت تینوں راستہ بدل لیتی ہیں
جب بندہ مخلص ہو تو اللہ عزت دیتا ہے۔

☆☆☆

دولت اور عزت دونوں کو اکٹھا لے کر چلنا مشکل ہے

کسی کے پاس عزت ہے، دولت والا نہیں

اور کوئی دولت مند ہے لیکن عزت نہیں۔

☆☆☆

انسان کتنا ہی امیر کیوں نہ ہو جائے

تکلیف بیچ نہیں سکتا اور سکون خرید نہیں سکتا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

کم ظرف، کم زور اور جاہل شخص سے

ہرگز دشمنی اور لڑائی نہیں کرنی چاہیے۔

☆☆☆

معاشرے میں بعض ایسے واقعات ہوتے ہیں
جن کا آپ حصہ ہوں یا نہ ہوں
مگر ان کے اثرات کا حصہ آپ ضرور بن جاتے ہیں۔

☆☆☆

لاکھ کوششوں کے باوجود لوگ ایک دوسرے
سے قطع تعلق کر لیتے ہیں، سمجھ نہیں آتی انسان کس کو
مبارک باد دے اور کس سے افسوس کرے۔
اللہ کی پناہ!

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

معاشرے میں ایسے کرپٹ افراد بھی ہیں
جو کرپشن کے پیسے سے ویلفیئر کا کام کر کے
ثواب خریدنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆☆☆

غریبوں سے دولت لوٹ کر غریبوں کے لیے ہی فلاحی منصوبے
بنانے والے وقتی شہرت تو حاصل کر سکتے ہیں
مگر سکون نہیں۔

☆☆☆

جو اللہ پر بھروسا کرے گا
وہ اس کے لیے کافی ہو گا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

میرے رب کے فیصلے کمال کے ہیں
اور اس کے فیصلوں کو زوال نہیں ہوتا
ذرا سوچیے اور سرِ تسلیم خم کیجیے

☆☆☆

دولت بھی عجیب چیز ہے

آپ پر جان دینے والے پیسے کی

خاطر آپ کا ساتھ تک چھوڑ جاتے ہیں۔

☆☆☆

یااللہ اپنا خصوصی کرم فرما!

دنیا بھی آسان کردے اور

آخرت بھی آسان کردے

انسانوں کی خدمت کی توفیق عطا فرما

☆☆☆

کسی کو معاف کرنے کے لیے

اس کی روح نکلنے کا انتظار

نہیں کرنا چاہیے۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

زندگی کی پستیاں اور پریشانیاں
صرف بلند و بالا خوابوں کو بیاں
کرنے سے ختم نہیں ہوتیں۔

☆☆☆

اور جب بات کہو عدل کی کہو، خواہ معاملہ
اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اللہ تعالیٰ جل جلالہ جب چاہتا ہے
یوسفؑ کو کنویں سے نکال کر
مصر کا بادشاہ بنا دیتا ہے۔

☆☆☆

غریبی کا ڈر انسان کو

موت کے ڈر سے دُور کر دیتا ہے۔

☆☆☆

دنیا میں روزانہ قریب قریب ساڑھے تین لاکھ

بچے پیدا ہوتے ہیں مگر سب کے مقدر اور

مزاج مختلف ہوتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

میں یہ دعا نہیں کرتا کہ میرے دشمن مر جائیں۔

بلکہ یہ دعا کرتا ہوں کہ مخلص دوستوں

کی تعداد میں اضافہ ہو جائے۔

☆☆☆

کسی کے راستے میں روڑے اٹکانے سے

آپ کا راستہ آسان نہیں ہوتا۔

☆☆☆

جس انسان کی بہت سی منزلیں ہوں

وہ ہر وقت بے قرار رہتا ہے۔

منزل ایک ہونی چاہیے اور توکل اللہ پر۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اس معاشرے میں بعض ایسے انسان بھی ہیں

جنھیں آپ کنویں سے باہر نکالتے ہیں

تو وہ آپ کو اس میں دھکا دے کر چلے جاتے ہیں۔

☆☆☆

منافق اور کم ظرف جب کسی کو گرانا چاہتے ہیں

تو دھوکا نہیں دیتے بلکہ سہارا دیتے ہیں ۔

ذرا سوچیے اور ایسے سہارے سے بچیے

☆☆☆

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

اللہ آپ پر نعمتوں کی بارش کر دے گا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

کاروبار میں کوئی شخص کسی پر احسان نہیں کرتا

یہ مفادات کی دوڑ ہے جس کے اپنے ہی اصول ہیں ۔

☆☆☆

ٹوٹی ہوئی دوستی جڑ تو سکتی ہے

مگر پائیدار نہیں ہو سکتی۔۔۔

دوستی اور تجارت میں فرق کو سمجھیے اور احتیاط کیجیے

☆☆☆

اختلاف ضرور کیجیے، یہ زندگی کا حسن ہے

مگر کسی کی تذلیل نہ کیجیے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

جو چراغ جلانے کی توفیق دیتا ہے

وہی چراغ کی حفاظت کرنے والا ہے۔

☆☆☆

معاشرے میں ایسے مال دار لوگ بھی ہیں
جب وہ زمین میں دفنا دیے جاتے ہیں تو ان کی دولت
باہر آ جاتی ہے۔

☆☆☆

انسان جب مستقبل کے خواب دیکھتا ہے تو جوان ہو جاتا ہے
اور جب ماضی کی یادوں میں کھویا ہو تو بوڑھا ہو جاتا ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

غلامی کی زندگی گزارنے والوں کو لگتا ہے
کہ آزادی ایک جان لیوا بیماری ہے۔

☆☆☆

معاشرے میں ایسے لوگ موجود ہوتے ہیں جو
ہر وقت اپنی مشکلات اور مسائل کو حل کرتے نظر آتے ہیں مگر جن بد دعاؤں
کی وجہ سے ان مشکلات اور مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں ان کا ازالہ نہیں
کرتے یوں ان کے مشکلات و مسائل میں مزید اضافہ ہوتا جاتا ہے

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

دنیا میں مزدوروں کے حقوق کے لیے سب
سے پہلی آواز حضرت محمد ﷺ نے اٹھائی۔

☆☆☆

جس دن تم اللہ کے حضور پیش کیے جاؤ گے
اس روز تمھاری کوئی بات پوشیدہ نہ رہے گی۔

☆☆☆

کاروبار میں برکت ہی برکت ہے
اگر صلاحیت ہو تو اسلامی اصولوں کو مدنظر
رکھتے ہوئے کاروبار ضرور کرنا چاہیے۔

☆☆☆

غلامی میں مبتلا شخص کے مطابق دنیا کی
کل آبادی صرف ایک شخص ہوتا ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

دل کسی شخص سے کتنا ہی کھٹا پڑ جائے،
دل توڑنے سے خاموشی بہتر ہے!

☆☆☆

دُنیا کی سب سے بڑی جنگ تنہا بیٹھے
شخص کا اپنے خیالات سے لڑنا ہے۔

☆☆☆

لوگوں کو اپنے دکھ بتانے والے کو
اللہ تعالیٰ کبھی غنی نہیں کرتا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

کاروبار میں اچھی ٹیم بنانا مشکل ترین کاموں
میں سے ایک کام ہے۔ بزنس میں
قابل اور ایماندار ٹیم نعمت سے کم نہیں۔

☆☆☆

پہلے تو لوگ آپ کو نظر انداز کریں گے

پھر آپ کا مذاق اڑائیں گے، پھر آپ سے لڑیں گے

اس کے بعد آپ کی جیت ہوگی۔

☆☆☆

فراڈ اور بے ایمانی کے بغیر کاروبار کر کے دیکھیے

آپ کو سچ کی طاقت کا کامل یقین ہو جائے گا۔

ان شاء اللہ

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

چھوٹے نوکر سے بڑا نوکر بننا ترقی نہیں

نوکری کاروبار کرنے کے لیے کیجیے

غلام بننے کے لیے نہیں۔

☆☆☆

میرے رب کے فیصلے کمال کے ہیں۔ کیوں کہ
اس کے فیصلوں کو کبھی زوال نہیں آتا

☆☆☆

آپ انسانوں کو معاف کرتے جائیے،
انسانوں کا رب آپ کو معاف کرتا جائے گا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

دنیا میں تیز ترین ترقی کے لیے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ ہر کسی سے اپنے آپ کو بے نیاز کر لینا آزمودہ فارمولا ہے۔

☆☆☆

خود غرض انسان کسی کا
دوست نہیں ہو سکتا۔

☆☆☆

یا اللہ جو ہمارا بُرا سوچتے ہیں،
تو اپنے کرم سے ان کا ہر معاملہ اچھا کر دے۔
تا کہ انھیں حسد کرنے کی ضرورت ہی نہ رہے۔
مولا! تیرے گھر میں کیا کمی ہے

Mian Zahid Islam

☆☆☆

بھوکا سونا، مقروض ہو کر
اٹھنے سے کہیں بہتر ہے۔

☆☆☆

حقوق اللہ کی قبولیت کا انحصار

حقوق العباد کی ادائیگی پر ہے۔

☆☆☆

زندگی میں ہر چیز کیجئے مگر کوشش کیجئے

انسانوں کی تذلیل اور بے ادبی نہ کی جائے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے یہ یقین ہونا بہت ضروری ہے

کہ رازق صرف اللہ کی ذات ہے کوئی انسان نہیں

ذرا سوچیے اور اللہ پر توکل کیجیے!

☆☆☆

معاشرے میں بہت سے ایسے لوگ ہوتے ہیں جنھیں بدعنوان مال داراور صاحب اقتدار لوگوں کے قریب ہونے کا شوق ہوتا ہے۔جوان کی ذہنی غلامی اور احساسِ کمتری کی عکاسی کرتا ہے۔

ذرا سوچیے اور اجتناب کیجیے!

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

اپنے ماں باپ کا ادب واحترام کیجیے زمانہ آپ کا ادب واحترام ضرور کرے گا۔

☆☆☆

حج،عمرے،لنگر خانوں کا اجرا،عرس،تبلیغی اجتماع وغیرہ ضرور کیجئے لیکن اگر والدین کا ادب واحترام نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

☆☆☆

بعض اوقات عبادات سے وہ مقام حاصل نہیں ہوتا
جو انسانیت کی خدمت سے عطا ہوتا ہے

☆☆☆

کامیابیوں کے راہی لوگوں سے
الجھتے نہیں بلکہ کامیاب ہو کر لوگوں
کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

دنیا کی اعلیٰ ترین مصروفیت
حضور پاک ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ہے۔

☆☆☆

مفاد اور ڈر انسان کو صرف بزدل نہیں کرتا
بلکہ بے ضمیر بھی کر دیتا ہے۔ اللہ کی پناہ!

☆☆☆

زندگی کی تلخیوں اور مجبوریوں کو اپنی قوت بنا لو
اس سے زندگی کی منزلیں آسان ہو جائیں گی۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

جس کاروبار کا مالک اپنے ملازمین کا بھلا
اور فلاح نہیں سوچتا دراصل وہ اپنے کاروبار کا
بھلا اور ترقی نہیں سوچ رہا ہوتا۔

☆☆☆

آپ کاروبار میں بے ایمانی سے چند سال

دولت کما سکتے ہیں مگر مستقل دولت کمانے

کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔

ایمانداری اور ایمانداری

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

جدوجہد آخری سانس تک کرنی چاہیے۔

ثمرات اللہ تعالیٰ کے ذمے ہیں۔

☆☆☆

ضرورت مند ہونے اور

پیشہ ور ضرورت مند ہونے میں فرق ہوتا ہے۔

☆☆☆

سکون خرید و فروخت اور دولت سے نہیں۔۔۔ بلکہ
کمزور کی دعا اور خدا کی عطا سے ملتا ہے۔

☆☆☆

بعض لوگوں کو جسمانی اور جانی نقصان سے
زیادہ مالی نقصان کی تکلیف پہنچتی ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

پاکستان میں جو سیاسی اور مذہبی پارٹیاں بنا تا ہے وہ پارٹی اور اس کی
فیملی پارٹی کی ملکیت ہوتی ہے۔عوام صرف ان کی کٹھ پتلیاں ہیں

☆☆☆

اولاد کی محبت بھی بڑی عجیب چیز ہے

اس نے بڑی بڑی انقلابی تحریکوں کو کچل کر رکھ دیا۔

اللہ کی پناہ!

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

اے اللہ! بے شک تُو معاف کرنے والا ہے

اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھے بھی معاف کر دے۔

☆☆☆

اگر آپ کو اپنے ماں باپ کی دعا نہیں ملتی۔۔۔

تو پیروں، فقیروں، عالموں کی دعاؤں پر غور ضرور کرنا چاہیے

☆☆☆

جہاں ملاوٹ اور دھوکا ہو وہ دین نہیں ہوسکتا۔

دینِ حُسینیت ہے دھوکا یزیدیت۔۔۔

☆☆☆

حضور پاک ﷺ کا مرتبہ یہ ہے کہ

آپ کامل انسان ہیں مگر انسان آپ کا مرتبہ نہیں جانتا

وہ صرف خدا جانتا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

دولت کی ہوس نے آج کے انسان کو انسانیت سے

بہت دور کر دیا ہے، ہمیں انسان سے محبت کرنی چاہیے۔

یہ بہت بڑا راز ہے۔

☆☆☆

ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ
ایک انسان اعلیٰ اخلاق سے بات کرے
اور وہ سو فیصد جھوٹ ہو
اللہ کی پناہ!

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

رسول پاک ﷺ کے قریب ہونے کے لیے
ہمیں انسانوں کی خدمت کرتے رہنا چاہیے۔

☆☆☆

زندگی کی کامیابی و ناکامی کا فیصلہ
زندگی کے اختتام پر ہی ہو سکتا ہے۔

☆☆☆

وہ انسان ہی کیا

جس سے دوسرے انسان ناراض ہوں

اس کی اذیت رسانی کی وجہ سے

☆☆☆

اللہ کے حضور

صبر بہترین دعا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

غلطی ہو جانے پر معافی مانگ لینا حضرت

آدم علیہ السلام کی سنت ہے۔

غلطی پر ڈٹ جانا شیطان کا طرزِ عمل ہے۔

ذرا سوچیے اور احتیاط کیجیے!

☆☆☆

اللہ تعالیٰ سے وہ چیز مانگنی چاہیے جو اللہ کی راہ
میں خرچ کرتے ہوئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

☆☆☆

منافق خدا کا دوست ہرگز نہیں ہو سکتا۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

حالات جیسے بھی ہوں۔
شکوے کے ہزار لفظوں سے
شکر کا ایک جملہ بہتر ہے۔

☆☆☆

جو لوگ مشکل وقت کے لیے کچھ جمع کرتے رہتے ہیں

بالآخر ان پر مشکل وقت آ ہی جاتا ہے۔

اللہ کی پناہ!

☆☆☆

جھوٹا اور بدنام آدمی بہ ظاہر نیک ضرور بن سکتا ہے

مگر لیڈر کبھی نہیں۔۔۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

ہم اس کام کے لیے محنت کرتے ہیں جس کی ذمہ داری

اللہ نے خود لی ہے مگر جو کام ہمارے ذمے لگایا گیا ہے

وہ ہم کرتے نہیں۔

☆☆☆

محبت اور عبادت زبردستی نہیں کروائی جا سکتی۔۔۔

یہ دونوں اللہ کی خوب صورت نعمتیں ہیں۔

☆☆☆

اللہ پاک کا انسانوں کے لیے سب سے بڑا انعام

اپنے محبوب ﷺ کی محبت ہے۔

اللہ جسے چاہے عطا فرما دے۔۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

خوشامدیوں کی کثیر تعداد کمزور لوگوں کی محفل میں

پائی جاتی ہے، قابل لوگ قابل ٹیم بناتے ہیں۔

☆☆☆

قرض کا ہزار روپیہ واپس کرنا۔

کروڑوں کی ویلفیئر کرنے سے بہتر ہے۔

☆☆☆

چھوٹے چھوٹے غم بھول جانے چاہییں

ورنہ یہ آپ کو پاگل کر دیں گے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

پاکستانی سیاست میں بعض لوگ کرپشن کی وجہ سے

بدنام ہو رہے ہیں کچھ لوگ سرمایہ لگا کر بدنام ہوئے

☆☆☆

بے صبری انسان کو صرف منزل سے دور ہی نہیں کرتی

بلکہ تعلقات اور رشتوں سے بھی محروم کر دیتی ہے۔

☆☆☆

میں ایسے ملک میں رہتا ہوں

جہاں بندے غلامی پر راضی ہیں

جب کہ غلاموں کی اپنی کوئی سوچ نہیں ہوتی۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

جو چیز انسان کے پاس نہیں ہوتی وہ اس کو اہم ترین لگتی ہے۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں پر شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆☆☆

سونے سے پہلے جس شخص کے بارے میں آپ سوچتے ہیں
یا تو وہ آپ کی خوشی کا باعث ہوتا ہے یا غم کا۔

☆☆☆

اللہ جب اپنے کسی بندے سے خوش ہوتا ہے
تو اسے انسانوں کی خدمت میں لگا تا ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

انسانوں سے نفرت کر کے کوئی
شخص سکون نہیں پا سکتا۔

☆☆☆

میں معاشرے میں ایسے لوگوں کو بھی جانتا ہوں جو غریبوں سے ان کی جمع پونجی لوٹ کر اپنے سے مضبوط افراد کے سامنے گھٹنے ٹیک کر ساری دولت ان کے پاؤں میں نچھاور کر دیتے ہیں۔

☆☆☆

چھوٹے آدمی کی عزت کرو
بڑوں کی غلامی سے بچ جاؤ گے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

آپ درود شریف پڑھیں۔ بندوں سے پیار کریں۔
اللہ آپ پر ضرور مہربان ہو گا۔

☆☆☆

مشکلات کا مقابلہ صرف محنت سے نہیں کیا جاتا
بلکہ اللہ پر یقین سے کیا جاتا ہے۔

☆☆☆

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے بے پناہ خوش ہوتا ہے تو
اسے اپنے محبوب ﷺ کی محبت عطا کرتا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

انسان زندگی میں جتنا مرضی دولت مند ہو جائے مگر
اس کو کوئی ایک خواہش غلام بنا دیتی ہے۔۔۔

☆☆☆

آپ دولت سے عیش و عشرت خرید سکتے ہیں
مگر سکون نہیں۔

☆☆☆

ہم عبادت گاہوں پر بہت خرچ کرتے ہیں۔
ان کا خیال بھی کرتے ہیں اور کرنا بھی چاہیے۔
مگر انسانوں کا خیال نہیں کرتے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

نیچے گر جانا ایک حادثہ ہے۔
نیچے رہنا ایک مرضی ہے۔

☆☆☆

زندگی خوشی اور غم کی کشمکش ہے۔

☆☆☆

مزید کی طلب سے پہلے

موجودہ کا شکر لازم ہے۔

ذرا سوچیے اور عمل کیجیے!

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

مرد کی خوب صورتی اور شان کا پیمانہ یہ ہے

کہ وہ عورت کو کس قدر عزت و احترام دیتا ہے

☆☆☆

کچھ باتیں کرنے کی نہیں ہوتیں،

صرف سوچنے کی ہوتی ہیں۔

☆☆☆

اہلِ وفا اور وفادار غلاموں

میں فرق ہوا کرتا ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

لیڈر اور ورکر میں کیا فرق ہوتا ہے؟

ذرا سوچیے!

☆☆☆

دعا کے وقت پر دعا دینا اپنی جگہ مگر

بددعا کے وقت دعا دینا درویشی ہے۔

☆☆☆

ہمارے گناہ آسمان تک بھر جائیں تو پھر بھی

اللہ سے معافی مانگیں تو وہ معاف کر دیتا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہمیں گناہوں سے بچنا اور توبہ کرتے رہنا چاہیے۔

☆☆☆

جدوجہد آخری سانس تک کرنی چاہیے

اُس کے ثمرات اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہیں۔

☆☆☆

ایسی دولت اور شہرت سے پناہ مانگنی چاہیے۔

جس میں اللہ کی مخلوق کی بددعائیں شامل ہوں۔

☆☆☆

انسان کو گناہ سے شرمندگی نہیں ہوتی

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

توبہ سے شرمندگی میری سمجھ سے بالاتر ہے۔

☆☆☆

ضروریاتِ زندگی کمانے کے علاوہ بھی

زندگی کا کوئی نہ کوئی مقصد ہونا بہت ضروری ہے

☆☆☆

ماضی کی یادوں کو چھوڑیں، حال میں خوش رہیں
اور مستقبل کے خوابوں کی تکمیل کے لیے جدوجہد کریں۔

☆☆☆

کون مسلمان کون کافر کون جنتی کون جہنم کا سزاوار
یہ اختیار خدا کو واپس کر دینا چاہیے۔

Mian Zahid Islam

☆☆☆

اگر آپ ذہنی طور پر غلام ہیں تو آپ
انسانیت کے درجہ سے نیچے چلے جاتے ہیں۔

☆☆☆

بے شک بیٹیاں باعث رحمت ہوتی ہیں لیکن

صرف ان کے لیے جو اس رحمت پر یقین رکھتے ہیں

ذرا سوچیے!

☆☆☆

اللہ پاک نے کئی مرتبہ اپنے محبوب ﷺ سے سوال پوچھا

اے محبوب کیا چاہتے ہیں؟

ایک ہی جواب آیا: میری امت کو بخش دے۔

آپ ﷺ پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

کچھ لوگ صرف پیسہ کماتے ہیں اور

کچھ لوگ عزت کی زندگی گزارنے کے لیے پیسہ کماتے ہیں

☆☆☆

اللہ کا حکم ہے ورنہ کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کا ایک بال بھی کسی کو نہ دے
ایک بیٹی کے لیے اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر جانا بہت ہی مشکل کام ہے
یااللہ سب بیٹیوں کا دامن خوشیوں سے بھر دے۔

☆☆☆

آپ ناکامیوں کی گاڑی پر بیٹھ کر ہی
کامیابی کا سفر طے کر سکتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اگر زندگی انسانوں کے ساتھ گزارنی ہے تو
پھر انسانوں سے پیار کیجیے، ان کا احترام کیجیے

☆☆☆

کیا صرف مال و دولت سے

زندگی میں سکون مل سکتا ہے؟

ہرگز نہیں۔۔۔!

☆☆☆

کوشش کیجیے گا کہ

جب نیا سال شروع ہو رہا ہو تو

جائے نماز پر بیٹھے ہوں اور اپنی ساری آرزوئیں

خدا کے حضور پیش کر رہے ہوں۔۔۔ نہ کہ غیر خدا کے

Mian Zahid Islam

☆☆☆

رواں سال جنوری سے دسمبر تک آپ نے انسانیت کی

کیا خدمت کی ہے صرف خدا کی رضا کے لیے۔

اپنا احتساب کرنا ہی مشکل کام ہے۔

☆☆☆

کچھ لوگوں کے حصے میں صرف محبتیں بانٹنے
کا کام آتا ہے، وصول کرنے کا نہیں۔

☆☆☆

اگر خدا پر یقین کامل ہو تو وہ بھی مل جاتا ہے
جس کی کبھی آس نہ ہو۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اعتماد محبت کی پہلی سیڑھی ہے
سچ نور ہے اور جھوٹ جہالت

☆☆☆

زیادہ تر ناکامیاں ان لوگوں کے حصے میں آتی ہیں

جو بہانے کرنے کے عادی ہوتے ہیں

☆☆☆

جسے ہارنے کا خوف ہو

وہ اکثر ہار جاتا ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

ایک علم کتابوں سے ملتا ہے

اور ایک زمانے سے

☆☆☆

کچھ دروازے ہمیں خود پر خود ہی بند کرنے پڑتے ہیں

زندگی بھر خود فریبیوں اور خوش گمانیوں میں رہنے سے بہتر ہے

کہ انسان ایک بار خود کو حقیقت کے رُو برو کر لے۔

☆☆☆

تکلیف سہہ جانے والوں سے ڈرنا چاہیے،

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

بدلہ لینے والوں سے نہیں.

سہہ جانے والوں کے معاملے اللہ کے سپرد ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆

عزت اور ذلت اللہ پاک کے اختیار میں ہے

لوگوں کے پیچھے مارا مارا پھرنا میری سمجھ سے بالاتر ہے

☆☆☆

جتنی آپ کی انسانوں سے محبت ہوگی

اتنے ہی آپ اللہ کے قریب ہوتے چلے جائیں گے۔

☆☆☆

لوگوں کے لیے دعائیں کرنے والے

زمانے کی تلخیوں سے آزاد کر دیے جاتے ہیں۔

ذرا سوچیے اور غور کیجیے!

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

معاف کرنے والا یقیناً معاف کر دیا جائے گا

اللہ کی رحمت سے محروم نہیں رہ سکتا۔

☆☆☆

زندگی کی بہترین پلاننگ ہے اللہ کی رضا پر راضی ہو جانا۔
اس کے بندوں سے پیار کرنا اور اللہ کے محبوب ﷺ
پر درود و سلام پیش کرنا۔

☆☆☆

زندگی کتنی بھی مصروف کیوں نہ ہو کچھ لوگوں سے عقیدت کا ایسا رشتہ ہوتا ہے
کہ وہ یادوں اور دعاؤں سے کبھی دور نہیں ہوتے۔
اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ سلامت رکھے۔ آمین

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اگر آپ صرف اور صرف پیسے کے لیے محنت کریں گے
تو یہ آپ کو اپنا غلام بنا لے گا۔ معاشرے میں بہتری کے لیے پیسہ کمائیں

☆☆☆

موت کی طرف سفر تیزی سے جاری ہے نہ دن کا پتا چل رہا ہے
نہ مہینے کا اور نہ سال کا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آخرت کی تیاری
کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔۔آمین۔

☆☆☆

جیتنے کا مزہ تب آتا ہے جب ساری دنیا
تمھارے ہارنے کا انتظار کر رہی ہو اور
تمہارا رب تمہیں کامیاب کر دے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اپنی تمام کمزوریوں کو اپنی قوت بنا لیجیے
اسی کا نام زندگی ہے۔

☆☆☆

جسے انسانوں سے بے لوث محبت ہوگی
وہ دنیا و آخرت میں ضرور کامیاب ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

☆☆☆

عقیدت مندی اور غلامی
میں فرق ہونا چاہیے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اللہ پاک نے آپ کو جو کچھ بھی دیا ہے انسانوں
کی خدمت میں لگا دینا چاہیے،
علم، دولت، پیسہ، عزت الغرض اپنا سب کچھ۔

☆☆☆

آپ کوئی بڑا کام مکمل کرنا چاہتے ہیں

تو اسے شروع ضرور کیجیے۔

اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو گا۔

☆☆☆

معاشرے میں انسانوں کے لیے آسانیاں پیدا کیجیے۔

خدا آپ کے لیے ضرور آسانیاں پیدا فرمائے گا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

مرنے سے پہلے مرنے کا مطلب یہ ہے کہ

آپ دنیا میں کسی کے غلام بن جائیں۔

☆☆☆

لالچی آدمی کبھی سکونِ قلب نہیں پا سکتا۔

☆☆☆

بعض لوگ اپنی خوشیوں کے لیے دوسروں کی
چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔
ایسی خوشیاں ہی غم کا باعث بنتی ہیں

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

ایسی دولت سے پناہ مانگنی چاہیے
جو آپ کو اپنا غلام بنا لے۔

☆☆☆

خاموشی اور وضو

غصے کا بہترین علاج ہے۔

☆☆☆

زندگی میں کامیابی کے لیے

جسے نہیں معاف کرنا اسے بھی معاف کردو۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

معافی سے اچھا

کوئی انتقام نہیں ہوسکتا۔

☆☆☆

لالچ اور حسد انسان کو ہر
برائی پر آمادہ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

بُرے لوگوں کی صحبت اچھے لوگوں
سے بدگمانی پیدا کر دیتی ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

لڑائی اور جنگ وحشی انسانوں کا شیوہ ہے جب کہ
محبت مومن لوگوں کا شیوہ ہے۔

☆☆☆

حسد، لالچ اور غلامانہ سوچ جیسی چیزیں
انسان کو تباہ کر دیتی ہیں۔

☆☆☆

موت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے البتہ
اس کی آرزو نہیں کرنی چاہیے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

عزت، ذلت، رزق اور موت
اللہ کے علاوہ کسی کے پاس نہیں۔

☆☆☆

اگر خوش رہنا چاہتے ہو تو
دوسروں کو خوش دیکھ کر حسد مت کرو
بلکہ ان کے لیے دعا کرو۔

☆☆☆

بعض لوگ جھوٹ اور بے ایمانی
ثواب سمجھ کر کرتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

بیمار معاشروں میں مثبت سوچ کے
لوگ ملنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے

☆☆☆

کام یابیاں انھیں ملتی ہیں جو اپنا سفر نہیں چھوڑتے
آسان اور مشکل راستوں پر سفر جاری رکھتے ہیں۔

☆☆☆

حج اور عبادت صرف اللہ کی خوشنودی حاصل
کرنے کے لیے ہے
نہ کہ اپنی سماجی اور سیاسی ضرورت کے لئے۔

Mian Zahid Islam

☆☆☆

زندگی میں ترقی کرنے کے لیے
بزنس پلان ہونا چاہیے۔ گیم پلان نہیں۔

☆☆☆

اندھیروں میں زندگی گزارنے

والے کو روشنی سے ڈر لگتا ہے۔

☆☆☆

مضبوط اور باکردار لوگ

شکایتیں نہیں، فیصلے کرتے ہیں۔

Mian Zahid Islam

☆☆☆

یااللہ! مغرور کرنے والا مال نہ دے

اور مایوس کرنے والی غریبی نہ دے۔

☆☆☆

میں ایسے معاشرے کا حصہ ہوں
جہاں لوگ اپنے سیٹھ کے گدھے کو
زیبرا بنا کر پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆

محبت، محنت کرنے والے اور مثبت سوچ کے حامل لوگ
ہر میدان میں کام یاب ہو سکتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

بعض لوگ محبت بھی کاروبار
کے طور پر کرتے ہیں۔

☆☆☆

میں یہ نہیں کہتا کہ نوکری نہ کیجیے۔

ہاں! یہ ضرور کہتا ہوں کہ کاروبار سیکھئے۔

☆☆☆

آپ نے کبھی نہیں دیکھا ہوگا کہ

انسان کو عاجزی وانکساری سے کوئی نقصان پہنچا ہو

بلکہ غرور اور تکبر ہی تباہی کی راہ ہے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

ہم شاید آخری نسل ہیں جو اپنے والدین سے ڈرتے ہیں اور

پہلی نسل ہیں جو اپنے بچوں سے ڈرتے ہیں

☆☆☆

میں اپنی کاروباری زندگی میں مایوسی کو گناہ سمجھتا ہوں اور
ناکامی لفظ کی میری لغت میں کوئی جگہ نہیں کیونکہ خدا نے
خود فرمایا ہے ’’مجھ سے مایوس نہ ہونا۔‘‘

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

اللہ کا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہمیں
بھولنے کی صفت دی ورنہ ایک
غم ہمیشہ کے لیے سوہانِ روح بن جاتا۔

☆☆☆

امام حسین علیہ السلام جیسی شہادت سب چاہتے ہیں
مگر آپ علیہ السلام جیسی زندگی کوئی نہیں گزارنا چاہتا۔

☆☆☆

اگر آپ کسی کے لیے آسانیاں پیدا نہیں کر سکتے

تو مشکلات بھی پیدا نہ کیجیے۔

ذرا سوچیے اور غور کیجیے!

☆☆☆

آپ انھیں بھی معاف کر دیجیے جن کو معاف کرنا

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

آپ کے لیے ناممکن ہے کیونکہ آپ کا رب آپ کو

معاف کرتا ہے۔

☆☆☆

زندگی میں جنھوں نے تمھارے ساتھ کچھ برا کیا ہے

ان سے حساب لینا تمھارا کام نہیں

حساب لینے والا حساب ضرور لے گا۔

☆☆☆

ایک انتقال کے بعد زمین آپ کے نام ہوتی ہے

اور ایک انتقال کے بعد آپ زمین کے نام ہوتے ہیں

بس یہ ہے انسان کی حقیقت!

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

خوشی ہی تن درستی ہے، اس کے

برعکس غم بیماری کا گھر ہے۔

☆☆☆

معافیاں کبھی بھی تکلیف کا

خسارہ ادا نہیں کرسکتیں۔

☆☆☆

زندگی میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں

جو وعدے تو نہیں کرتے مگر بہت کچھ نبھا جاتے ہیں۔

☆☆☆

روز روز لڑائی جھگڑے بدتہذیبی سے بہتر ہے کہ

انسان الگ ہو جائے، آپ کا نفسیاتی طور پر

صحت مند ہونا محبت کرنے سے زیادہ ضروری ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

اختلاف کا حل ڈھونڈا جا سکتا ہے

لیکن حسد، بغض اور منافقت کا نہیں

☆☆☆

وہ بڑا آدمی کیسے ہو سکتا ہے

جو دوسروں کو چھوٹا سمجھے۔

☆☆☆

انسانوں کے کام آیے۔

انسانوں کا رب آپ کے سارے کام سیدھے کر دے گا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

نظریاتی انسان کبھی غدار نہیں ہوتے

اور دولت کے شوقین لوگ کبھی وفادار نہیں ہوتے۔

☆☆☆

زندگی میں کبھی کبھی اپنے پیاروں کو دھکا اس لئے دیا جاتا ہے
کہ کہیں وہ کنویں میں نہ گر جائیں۔

☆☆☆

دنیا میں زیادہ تر مسائل کا سامنا وہمی،
خوف زدہ اور کم اعتماد لوگوں کو کرنا پڑتا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

وقت اور حالات بدلتے پتا نہیں لگتا
ہمیں اپنے محسنوں کی قدر کرنی چاہیے۔۔۔
اور ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

☆☆☆

کہتے ہیں!

دعا کے مقام پر دعا دینا اپنی جگہ

مگر بد دعا کے مقام پر دعا دینا اصل فقیری ہے۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

بعض لوگوں سے ناراضگی نہیں ہوتی

بلکہ دوریاں بڑھ جاتی ہیں۔

☆☆☆

میرے نزدیک دنیا کا خوب صورت ترین

عمل معاف کرنا ہے۔

☆☆☆

کچھ لوگوں کے آپ کی زندگی میں ایسے احسانات ہوتے ہیں
جن کا بدلہ آپ پوری زندگی چکا نہیں کر سکتے۔۔۔

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی غلط فہمیاں پہاڑوں
جیسے رشتوں کو بھی زمین بوس کر دیتی ہیں۔

☆☆☆

زندگی کی رفتار ایسی رکھو کہ کوئی دشمن آگے نکل جائے
تو کوئی بات نہیں مگر کوئی دوست پیچھے نہ رہ جائے!

☆☆☆

اگر خوشیاں صرف پیسے سے حاصل ہوتیں تو

کوئی مال دار کبھی غم زدہ نہ ہوتا۔

دوسروں کے کام آئیں اور خوشیاں بانٹیں

☆☆☆

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

دعا کروانے اور دعا لینے میں فرق ہوتا ہے

ہمیں دعائیں لینے والا بننا چاہیے۔

☆☆☆

جس طرح ہماری شکلیں اور صورتیں ایک جیسی نہیں ہیں

اسی طرح ہماری سوچ اور خیالات بھی ایک جیسے نہیں ہیں

لہٰذا ہمیں دوسروں کا احترام کرنا چاہیے۔

☆☆☆

بعض لوگوں کی خاموشی خدا کے فیصلے کا انتظار ہوتی ہے

انھیں بولنے پر مجبور نہیں کرنا چاہیے۔

☆☆☆

میں کسی کی پریشانی پر خوشی

منانے والے کو انسان نہیں سمجھتا۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

☆☆☆

میاں زاہد اسلام سے مل کر یہ سمجھ آئی کہ ماں کے احترام کا نظریہ کیا ہے ۔جب بھی کوئی مشکل پریشانی ہو ماں کی زیارت اور اس کی دعائیں لے کر میدان عمل میں نکلو، یہ میں نے زاہد اسلام صاحب سے سیکھا۔ حتی الامکان کوشش کی جائے کہ ماں کے چہرے پر آپ کی وجہ سے مسکراہٹ بکھرے ۔انہیں کوئی پریشانی نہ آئے ۔ماں کے سامنے مسکراتے رہنا بھی صدقہ جاریہ ہے، یہ ان کی زندگی کا خلاصہ ہے ۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

کامیابی اور شہرت بھی آزمائش ہوتے ہیں۔ مشکلات سے نکل کر انسان ترقی کی منازل طے کرتا ہے ۔ایک قسم کی آزمائشوں سے نکلتا ہے تو دوسری اس کا انتظار کر رہی ہوتی ہے ۔ دونوں پر پورا اترتا ہے تو ایک عظیم انسان کہلواتا ہے ۔ کامیابی اگر آپ کی گردن میں سریا لے آئی تو سمجھ لیں آپ دوسری آزمائش میں ناکام ہو گئے ۔لیکن اگر اللہ کی عطا کے بعد لب و لہجے میں عاجزی آ گئی ۔انسانیت کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو گیا تو سمجھ لیں آپ

سرخرو ہو گئے۔ میاں زاہد اسلام کا نام اس فہرست میں ہے جو دونوں آزمائشوں پر پورا اتر کر سرخرو ہے۔ اللہ نے انہیں جتنا عطا کیا۔ اتنی ہی ان کے اندر انسانیت اور عاجزی بڑھتی گئی۔ کامیاب انسان اصل میں وہ ہوتا ہے جس کی کامیابی سے دوسرے بھی فائدہ حاصل کر سکیں۔ جس کے رزق کے ساتھ کچھ اور خاندان بھی جڑ جائیں۔ جو کام کرے، کروائے اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ رکھتا ہو۔ جس کی وساطت سے دوسروں کے گھروں میں رزق پہنچتا ہو۔ جس کو اللہ اپنا وسیلہ بنا لے اس سے بڑی عطا ایک شخص پر دنیا میں اور کیا ہو سکتی ہے۔ رزق اللہ دیتا ہے۔ لیکن عام آدمی تک مختلف ذرائع سے پہنچتا ہے۔ میاں زاہد اسلام سینکڑوں خاندانوں کے لئے رزق کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود وہ عام انسان کی طرح ملتے ہیں۔ ان کی باتیں سادہ ہیں۔ ان کا مزاج شاہانہ نہیں ہے۔ ان کی باتوں سے ''میں'' کی آواز نہیں آتی بلکہ ان کا لب و لہجہ ''ہم'' والا ہے۔ اللہ نے انہیں قائدانہ صلاحیتیں دے کر پیدا فرمایا ان صلاحیتوں کو انہوں نے اوائل عمری میں ہی پہچان لیا۔ انہوں نے نوکری کرنے کی بجائے نوکری پیدا کرنے والا راستہ اپنایا اور اس پر وہ چلے، خوب محنت سے چلے۔ پاؤں زخمی ہوئے۔ بدن تھکن سے چور ہوا۔ لیکن انہوں نے پاؤں کے چھالے گننے اور

Mian Zahid Islam @mianzahidvalue

دوسروں کو دکھانے کی بجائے اپنے خدا سے لو لگائے رکھی۔ اسی سے صلے کی توقع کی اور پھر صلہ مل بھی گیا۔ اتنا ملا کہ جس کی شاید تمنا ہو، یقین نہ ہو۔ صبر کرنے والوں کو مطلوبہ پھل مل جائے تو سمجھ لیں دنیا اور آخرت سنور گئے۔ دنیا میں کامیابی نظر آتی ہے۔ اس کے بعد آپ کا رویہ کامیابی سے پہلے اور بعد، اس کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ میاں زاہد جیسے پہلے تھے، ویسے ہی اب ہیں۔ مال و دولت انسان کو بدلتے نہیں بلکہ اس کی اصل شخصیت کو ظاہر کر دیتے ہیں۔ میاں زاہد اوریجنل آدمی ہیں جن کو پیسے کی چکا چوند سے بالکل کوئی فرق نہیں پڑتا۔ حوس پرستی کے اس زمانے میں ایسے انسان کا ہونا کسی نعمت سے کم نہیں۔ انہوں نے جس کام میں ہاتھ ڈالا اس میں کامیابی حاصل کی۔ اس کی بنیادی وجہ ان کا عزم ہے۔ اپنے مقصد کے ساتھ مخلص اور کوشش ہے۔ انہوں نے جو ٹھان لیا وہ کر دکھایا۔ ہمت نہیں ہاری۔ رونے نہیں روئے۔ عمل سے زندگی کو جنت بنایا۔ کیونکہ خیالی پلاؤ ہر کوئی بناتا ہے۔ ہماری قوم کا محبوب مشغلہ ہے۔ عمل کے راستے پر کوئی چلنے کو تیار نہیں۔ یہ راستہ اتنا آسان ہے بھی نہیں۔ کامیابی کی گارنٹی کسی کو پہلے سے نہیں ملتی۔ مگر اس راہ پر ہمت والے چلتے ہیں۔ اور پھر دنیا ان کی مثالیں دیتی ہے۔ میاں زاہد اسلام اب ایک مثال بن چکے ہیں۔ لوگوں کو ان کی

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

زندگی، ان کی کامیاب جدو جہد کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ان کی شخصیت ایک کیس سٹڈی ہے۔ وہ نوجوانوں کے لئے خاص طور پر ایک ترغیب ہیں۔ ان کی زندگی سے یہ پیغام ملتا ہے کہ انسان مایوسی کو پاس نہ پھٹکنے دے ،ہمت نہ ہارے۔ اپنے خواب اونچے رکھے اور پھر ان کو پانے کے لئے دیوانہ ہوجائے تو سب مل جائے گا۔ ڈبل مائنڈڈ نہیں ہونا۔ شک نہیں کرنا۔ اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنا ہے ،خوب محنت کے بعد صلہ کسی انسان سے نہیں بلکہ اللہ سے طلب کرنا ہے۔ اللہ کبھی ناانصافی نہیں کرتا۔ میاں زاہد اسلام کی باتیں عام آدمی کی باتیں ہیں۔ ان کا لب ولہجہ عام آدمی کا لب ولہجہ ہے۔ انہوں نے کسی کو ایمپریس نہیں کرنا۔ انہیں کوئی احساس کمتری و برتری نہیں۔ وہ سیدھی سادھی بات کرتے ہیں۔ جو سمجھ میں آتی ہے۔ کوئی پرائمری پاس ہو یا پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہو۔ میاں زاہد اسلام کا فلسفہ سب کی سمجھ میں آتا ہے۔ انہوں نے جو کچھ لکھا ہے۔ وہ ان کی آپ بیتی ہے۔ اور آپ بیتی کو کوئی چیلنج نہیں کرسکتا۔ آپ بیتی کسی سکرپٹ کے تحت نہیں ہوتی۔ یہ تو ایک سفر کی داستاں ہوتی ہے کہ جس کے آخر میں ہیرو کامیاب ہوتا ہے یا ناکام۔ اس کہانی کا ہیرو کامیاب ہوا۔ اور وہ اپنی کہانی کا خلاصہ بیان کرتا ہے۔ جو کچھ سیکھا وہ ہم تک پہنچاتا ہے۔ اس کے لئے

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہمیں اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ اور اس کہانی کے اہم نکات سے سیکھ کر اپنی زندگیوں میں بہتری لانی چاہیئے۔

میاں صاحب جیسی شخصیات کو پاکستان میں کتابیں لکھنی چاہیئں تاکہ نئی نسل ان سے استفادہ کر سکے۔ ان کے اندر جذبہ پیدا ہو کہ اس ملک میں رہ کر بھی ترقی کی جا سکتی ہے۔

علی عباس

مصنف، کارپوریٹ ٹرینر، موٹیویشنل سپیکر

# روشن قندیل

میاں زاہد اسلام سے میری یاد اللہ تو خاصی پرانی ہے مگر راہ و رسم میں ہمیشہ گرم جوشی کا فقدان ہی رہا۔ میری کتاب ”کچھ رنگ چرائے ہیں“ چھپی تو میاں صاحب نے اس کو پڑھ کر محبت آمیز انداز میں تبصرہ کیا تھا۔ مجھے اس سے اندازہ ہو گیا تھا کہ میاں زاہد اسلام کے باطن میں اک لکھاری کمبل اوڑھے استراحت فرما رہا ہے۔ جب کبھی میاں صاحب کے باطن میں اضطراب کی لہر اٹھے گی تو اس کا قلم موتی بکھیرے گا۔ میرا اندازہ سچ ثابت ہوا اور آج میرے سامنے میاں صاحب کی کتاب ”روشنی کا سفر“ کا مسودہ موجود ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

میاں زاہد اسلام نے پراپرٹی کے میدان میں بے مثل و بے مثال ترقی کی ہے۔ چند سال پہلے قینچی کے محلوں میں رزق کی تلاش میں سرگرداں پھرنے والے زاہد اسلام نے معاشی ترقی کی وہ منازل طے کی ہیں کہ دوست بے اختیار ان کی انتظامی صلاحیتوں کو داد و تحسین سے نوازتے رہتے ہیں۔ میاں زاہد اسلام

کے پاس کوئی تریاق ہے یا اسم اعظم وہ جس سفر کا آغاز کرتا ہے اس میں کامیابی کے جھنڈے گاڑھتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی بوڑھی والدہ کی لاتعداد گریہ زاریاں ہر مشکل میں زادراہ ہوتی ہیں۔ انہوں نے اپنے تجربات کو لفظوں کا پیرہن عطا کیا ہے تاکہ موجودہ دور کا نوجوان اس سے روشنی حاصل کرے۔

ان کی اس کتاب کو پڑھ کر نوجوانوں کو جہت عطا ہو گی اور وہ نئی منزلوں کے متلاشی بن جائیں گے۔ ان کے لفظ بکھرے ہوئے نوجوانوں کو ہمت و حوصلہ عطا کریں گے۔

باطن نور سے روشنی کا یہ سفر میاں زاہد اسلام کو مبارک ہو۔ مجھے خوشی ہے کہ وہ علم و ادب کی وادی میں داخل ہوئے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

نئے دیوانوں کو دیکھیں تو خوشی ہوتی ہے
ہم بھی ایسے ہی تھے جب آئے تھے ویرانے میں

دلچسپ بات یہ ہے کہ میاں زاہد اسلام نے دائمی زندگی کی راہ کا انتخاب کیا کیوں کہ ہر چیز کو فنا ہے مگر لکھت باقی رہتی ہے۔ استاد ذوق کا ضرب المثل شعر ہے۔

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق
اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

میاں زاہد صاحب کی کتاب میں ان کے مقولے، فرمودات اور ارشادات جگمگا رہے ہیں۔ مولا ان کی توفیقات میں اضافہ کرے۔ میاں زاہد اسلام سے بہت سی باتیں کرنے کو من چاہتا ہے مگر اس شعر کے مصداق ہمارا تعلق ہے۔

تنہائی میں کرنی تو ہے اک بات کسی سے
لیکن وہ کسی وقت اکیلا نہیں ہوتا

ڈاکٹر محمد نعیم گھمن
دانشور، اسسٹنٹ پروفیسر
شعبہ اردو گورنمنٹ کالج لاہور

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

محترم جناب میاں زاہد اسلام انجم صاحب کی شخصیت بزنس اور دینی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ بہت کم لوگوں کے حصے میں یہ نعمت آئی ہے کہ اللہ تعالی نے انہیں دنیا کے ساتھ ساتھ دین کے معاملات میں سوجھ بوجھ عطا فرمائی ہے اور محترم میاں زاہد اسلام صاحب نے اس نعمت عظیمہ کے احساس کے ساتھ خدمت خلق کا فریضہ بھی نبھانے کا عہد کر رکھا ہے۔ اس عہد سے انہوں نے اپنے بزنس کی دنیا کو بھی محروم نہیں رکھا بلکہ ''اسلامی اور روحانی اخلاقیاتِ بزنس'' کا تصور بھی بزنس کمیونٹی میں متعارف کروایا ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

خدمت خلق کے اسی عہد کے تحت آپ نے نوجوان نسل کی راہنمائی کے لیے اسلامی اور صوفیاء کرام کی تعلیمات کی روشنی میں سمندر کو کوزے میں بند کر کے (سنت نبوی ﷺ کی پیروی میں) مختصر جملوں کی شکل میں اپنے سوشل میڈیا اکاونٹس کا استعمال کرتے ہوئے نوجوان نسل

تک پہنچانا شروع کر دیا اور یوں ایک عرصہ کے بعد یہ اقوال آپ کے ہاتھ میں اس کتابی شکل میں موجود ہیں۔

اللہ تعالی اور اُس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ محترم جناب میاں زاہد اسلام انجم کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور اس سے ہر خاص و عام کو مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ڈاکٹر نعیم مشتاق

مصنف، کارپوریٹ ٹرینر، بزنس کوچ

زندگی کی تلخیاں، تجربات اور مشاہدات قلم کی نوک سے نکل کر جب الفاظ کا روپ دھارتے ہیں تو پڑھنے والوں کے لیے ''روشنی کا سفر'' بن جاتے ہیں۔ یہی کام میاں زاہد اسلام نے کیا ہے جنہوں نے زندگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے اور ایک عام انسان سے کامیاب بزنس مین کا سفر طے کیا ہے۔ میاں صاحب نے اپنے مشکل سفر کے تجربات کو کتابی شکل دے کر پڑھنے والوں کا سفر آسان بنا دیا ہے۔ جیسا کہ اس کتاب کے صفحہ نمبر پچیس پر لکھتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

''آپ زندگی میں بڑے بڑے کام تب ہی کر سکتے ہیں جب آپ کو اس چیز کی پرواہ نہ ہو کہ اس کا کریڈٹ کس کو جاتا ہے''۔

اور صفحہ باسٹھ پر کہتے ہیں۔

''زندگی کی تلخیوں اور مجبوریوں کو اپنی قوت بنا لو اس سے زندگی کی

منزلیں آسان ہو جاتی ہیں''۔

اور بزنس میں کامیابی کے لئے صفحہ ایک سو پانچ پر بڑا آسان فارمولا لکھا ہے۔

''محبت، محنت اور مثبت سوچ کے لوگ ہر میدان میں کامیاب ہو سکتے ہیں''۔

مجھے یقین ہے کہ ''روشنی کا سفر'' پڑھنے، اس پر سوچنے، غور کرنے اور عمل کرنے والوں کی زندگی کا سفر آسان اور کامیاب رہے گا۔

نعیم ثاقب

مصنف کارپوریٹ ٹرینر، بزنس کوچ

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

میاں زاہد اسلام انجم سے تعارف میرے ایک دوست کے توسط سے ہوا۔ میاں زاہد اسلام کے اقوال زریں پڑھتے ہوئے احساس ہوا کہ موصوف نہایت نفیس، ایماندار، متقی، پرہیزگار اور خدا ترس انسان ہیں۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے دوست، احباب اور اپنے ملنے جلنے والوں کو کوئی نہ کوئی نصیحت کرتے رہتے ہیں اور عظیم صوفی بزرگ واصف علی واصف سے قلبی عقیدت رکھتے ہیں۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ان کے قریبی دوستوں نے انہیں مشورہ دیا ہوگا کہ آپ کی باتیں ہمارے دلوں میں اترتی جاتی ہیں۔ اس لیے آپ اپنے اقوال کو کتاب کی صورت میں ڈھال دیجیے۔ میاں زاہد اسلام کا ہر قول زندگی کی کسی نہ کسی صداقت اور حقیقت کا آئینہ دار ہے۔ ان کے اقوال حق و باطل، دوستی دشمنی، وفا و بے وفائی، حسد و بغض، قدورت و نفرت، دھوکا

دہی اور فریب کاری، صداقت اور دیانت جیسے موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں۔ اگر ہم سب میاں زاہد اسلام کے ان سنہری اقوال کو پلے باندھ لیں اور ان پر عمل شروع کر دیں تو ہماری دنیا و آخرت سنور جائے گی اور یہی منشائے منصف ہے۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

پروفیسر منیب حسین
دانشور، مصنف، پروفیسر شعبہ اردو

زندگی کے وہ تلخ واقعات وتجربات جو انسان کو بہت کچھ سکھا جاتے ہیں۔ انہیں انتہائی مثبت، سادہ اور عمدہ انداز میں بیان وتحریر کیا گیا ہے۔ نوجوانوں کے لئے یہ کتاب زاد راہ ہے۔ میاں زاہد اسلام انجم صاحب کو میں نے ہمیشہ مثبت اور متحرک سوچ کا حامل پایا۔ ارادوں کی بلندی اور ملک وقوم کی خدمت کا جذبہ ان کی شخصیت کا خاصا ہے۔ ان کی ابتدائی جدوجہد اور مشقت سے لے کر کامیابی کی اونچائی تک کا سفر نوجوانوں کے لئے حوصلہ افزائی اور مقصدِ زندگی کے حصول اور آگے بڑھنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

زنیرہ شہزادی
سوشل میڈیا ایکسپرٹ، سماجی ورکر، رائٹر

# FIND US HERE

@MianZahd

@MianZahidislam

@MianZahidvalue

@MianZahidislamanjum

www.mianzahidislam.com.pk

mian.
zahid
islam

INTELLECTUAL | BUSINESSMAN |
SOCIAL ACTIVIST

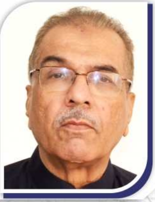

میاں زاہد اسلام انجم کے سینے میں ایک دھڑکتا ہوا دل اور سر میں سوچتا ہوا دماغ موجود ہے۔ پاکستان سے محبت ان کے ایمان کا حصہ ہے۔ میاں صاحب نے اس کتاب کے ذریعے اپنے تجربوں اور مشاہدوں کو الفاظ کا پیرہن عطا کیا ہے تاکہ آگے بڑھنے اور بدلنے کی خواہش رکھنے والے انہیں زادِ راہ بنا سکیں۔ انھوں نے الفاظ کے کوزے میں بہت سے دریا بند کر دیے ہیں۔

**مجیب الرحمٰن شامی**

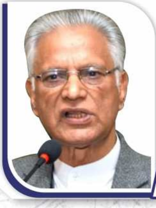

میاں زاہد اسلام انجم نے مایوسی کے اندھیرے کو روشنی میں بدلنے کے لیے منفرد اور دل پذیر کتاب لکھی۔ یہ کتاب اس وقت منظر عام پر آئی ہے جب اس کی بے حد ضرورت تھی۔ یہ کتاب نوجوانوں کے دلوں میں امید پیدا کرتی ہے اور ان کو کامیاب زندگی کے گر سکھاتی ہے۔ یہ کتاب زمانے کے تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں لکھے گئے اقوال پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے نوجوان دنیا اور آخرت دونوں سنوار سکتے ہیں۔

**قیوم نظامی**

میاں زاہد کو یقین محکم ہے کہ نوجوان نسل کے اندر چھپا ہوا جوہر اپنا جلوہ دکھانے کے لئے بے چین ہے۔ وہ اس کتاب کے ذریعے لوگوں کو پیغام پہنچا رہے ہیں کہ خود کو پہچانیں، اپنی قابلیتوں کو روشناس کروائیں۔ اپنی محنت و استقلال کے بل بوتے پر پوری دنیا کو للکاریں اور بتا دیں اس دنیا میں ہے کوئی ہم سا، ہم سا ہو تو سامنے آئے۔ یقیناً یہ کتاب آئندہ نسل کے لئے مشعل راہ ہے۔

**پروفیسر ڈاکٹر سجاد محمود شہزاد**

Mian Zahid Islam
@mianzahidvalue

ہمارے ہاں چھوٹے چھوٹے فائدوں کے لیے لوگ اپنی عزت نفس اور پتا نہیں کیا کیا قربان کر دیتے ہیں۔ چند ٹکوں کے عوض اپنے نظریات تک بیچ دیتے ہیں۔ لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں۔ پراپیگنڈہ کا حصہ بنتے ہیں۔ مگر اپنی ذات کو بچانا، لالچ میں نہ آنا، اپنے فائدے کے لیے کسی دوسرے کو گزند نہ پہنچانا یہ بڑے لوگوں کی خصلت ہے۔ میاں زاہد اسلام اسی قبیل کے آدمی ہیں۔

**سید بلال قطب**

وہ لوگ دنیا میں خوش قسمت ترین ہیں کہ جن کی محنت کا صلہ بھی انہیں ان کی زندگی میں ہی مل جاتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر اللہ کی عطا ہے۔ میاں زاہد اسلام کا شمار بھی انہی لوگوں میں ہوتا ہے۔ کم عمر میں اللہ نے بڑے مرتبے سے نوازا ہے۔ بڑے لوگوں کی باتیں چاہے سادہ بھی ہوں مگر بڑی ہوتی ہیں۔ میاں زاہد اسلام نے اس کتاب کی صورت شمع جلا کر سر عام رکھ دی ہے جس کے اندر لگن ہے وہ فیض یاب ہو سکتا ہے

**قاسم علی شاہ**

میاں زاہد اسلام نے چونکہ زندگی کی پیچیدگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے اس لیے اپنے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسروں کی راہ کے کانٹے صاف کرتے ہیں تاکہ ان کے بعد آنے والوں کو منزل تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آپ کو اس کتاب میں بھاری بھر کم فلسفیانہ اور شاعرانہ انداز نظر نہیں آئے گا۔ انہوں نے اس انداز سے جملے لکھے ہیں کہ ایک عام پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی ان کی بات سمجھ سکتا ہے۔

**یاسر پیرزادہ**